ارمغانِ شیدا

مرزا کمال الدین شیدا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

For Reference Only

ارمغانِ شیدا

Academy Of Art Culture & Languages
Acc No 9093
Class No
Book No
Price 35-00
Date 16.2.84
LIBRARY

مرزا کمال الدین شیدا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

For Reference Only

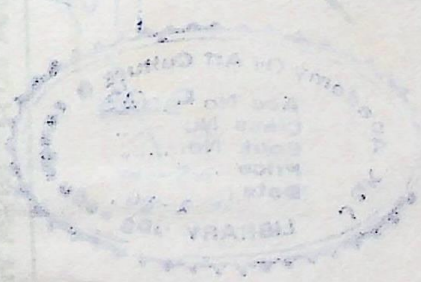

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ارمغانِ شیدا

ARMUGAN-E-SHAIDA

مرزا کمال الدین شیدا

MIRZA KAMALUDDIN SHAIDA

گلشن پبلیشرز سرینگر کشمیر

GULSHAN PUBLISHERS Sgr. (Kmr.)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نام : ارمغانِ شیدا

مصنف : مرزا کمال الدین شیدا

پبلشر : گلشن پبلیشرز، گاؤکدل سرینگر

تعداد اشاعت : یک ہزار

طباعت : نعمانی آفسٹ پریس دہلی

کتابت : محمد سلیم نصیر انزیمر خانیار

پہلا سن طباعت : سنہ ۱۹۸۳ء

زیر اہتمام معراج الدین

تقسیم کار

Rs 35 00

شیخ محمد عثمان اینڈ سنز تاجران کتب گاؤکدل سرینگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

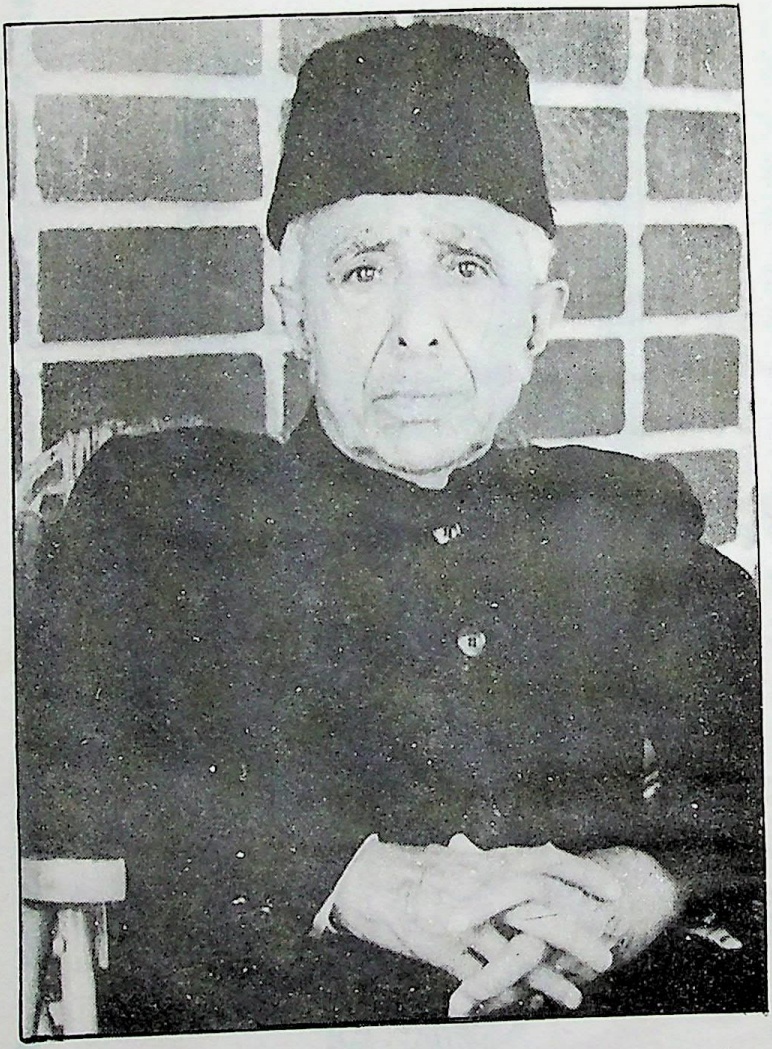

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

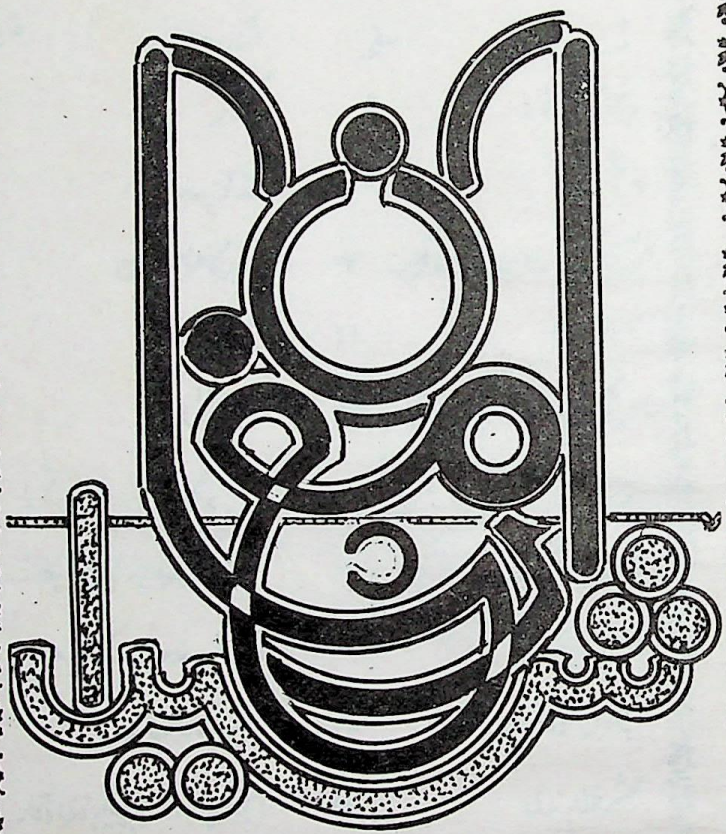

اجمل الدین شیدا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

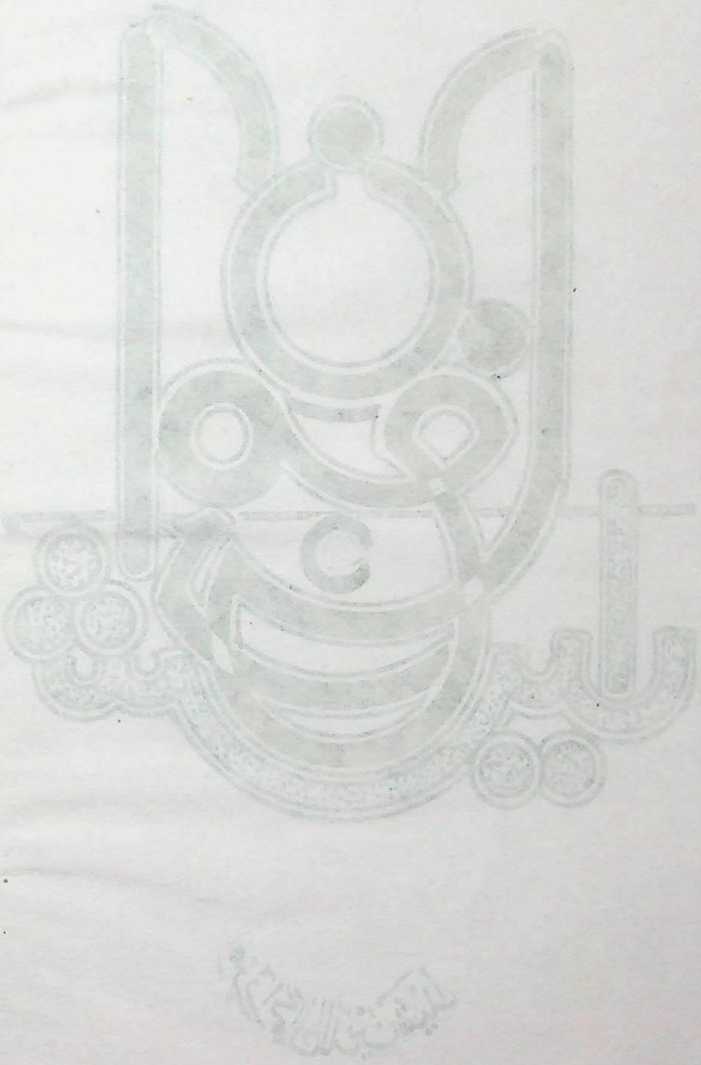

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترتیب

مُندرجات	صفحہ	مُندرجات	صفحہ
پیرایۂ آغاز	۵	کشمیر	۵۲
پیش لفظ	۱۱	ملکہ کوہسار	۵۳
کیا کیا دکھا رہا ہے سرورِ دگار دیکھیں	۲۳	کشمیر کا موسمِ خزاں	۵۵
سیرِ باغ	۲۶	صبح کا چاند	۵۷
اس گنہ پر مجھے ماراکہ گنہگار نہ تھا	۲۹	جھیل ڈل	۵۷
رات	۳۰	عشق کا کس نے کیا یہ راز فاش	۵۸
پانپور میں ایک شام	۳۱	مجھکو اس کی بے نیازی پر ہے ناز	۵۹
پسرہ ہتھان	۳۳	وادیٔ سندھ میں ایک شام	۶۰
اچھہ بل اور کوہسار	۳۷	کشمیر کے دامن میں	۶۱
محشرِ خرام ندی	۴۰	آبجگہ ہے روضۂ بابا پیام ذی وقار	۶۲
محشرستان ہوکھرسر	۴۲	خراجِ عقیدت	۶۴
کشمیر کی شہزادی	۴۶	ساقی	۶۷
یہ کس چنگل سے ندی آ رہی ہے	۴۹	ہلالِ عید	۶۸
ساقی	۵۱	نقش پائے رفتگاں سنسان ویرانوں میں دیکھ	۷۱

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بُت خانے کے اندر میں حرم دیکھ رہا ہوں	۷۳	کشمیر کہ ہے موی مقدس کا سہارا	۱۲۹
آدمی ہے آدمی کا دشمنِ جاں آج بھی	۷۷		
خدا جانے متاعِ بے بہا میں نے کہاں رکھا	۷۸	ہے حاصلِ حیات رسولِ خدا کی ذات	۱۳۱
لا الہ الا اللہ	۸۰		
تیرا غم مجھکو جاں سے پیارا ہے	۸۲	تیرا طالب ہے خدا تو ہے خدا کا مطلوب	۱۳۳
حسن عمل ہے یک قدم لغزش دل ہے یکنظر	۸۳	ای نسیم صبحگہ جاسوی بطحا باندم	۱۳۵
احساسِ منظر	۹۰	عاشقِ رسولؐ	۱۳۸
سوزِ منظر	۹۲	خانہ زادِ خدا سلام علیک	۱۴۱
ابرِ رحمت اب بھی ہے آفاق گیر	۹۵	نذرِ عقیدت	۱۴۲
قصیدۂ ود والمریدین کا ایک شعر	۱۰۴	فارسی منظومات	۱۴۵
نظم	۱۰۷	زمشتِ غبارے فلک شرمسارے	۱۴۶
ندائے دل	۱۱۱	صیاد سوی ما دوں کن گذارے	۱۴۷
تیری رحمت کیلئے دامن کو پھیلاتا ہوں میں	۱۱۳	شاہ ہمدانؒ	۱۵۲
		سلطان الہندؒ	۱۵۴
نعتِ رسولؐ	۱۱۵	افسرِ شاہی قبائے خاک پائے نقشبندؒ	۱۵۵
عرضِ حال	۱۱۶	شیخ العالمؒ	۱۵۶
نعتیہ کلام	۱۲۷	سلطان العارفین قدس سرہٗ	۱۵۷
		طورِ منظر کوہ ماراں مہ بست	۱۶۰

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیرایۂ آغاز

مجھے زمانۂ طالبِ علمی سے ہی گھر کے ادبی ماحول نے شعر و ادب کی طرف مائل کیا۔ میرے محترم تایا جناب مرزا سعد الدین سعد مرحوم اپنے عہد کے ممتاز ترقی پسند فارسی گو شعراء میں شمار ہونے کے علاوہ اردو زبان میں بھی داد سخن سرائی دیتے رہے۔ آپکے فکر و نظر میں ہمعصر شعراء میں شمس العلماء جناب مولانا شبلی نعمانی اور مولانا حالی مرحوم کا اثر پایا جاتا ہے۔

مرزا سعد نے کشمیری مسلمانوں کی پسماندگی اور ذہنی انحطاط سے متاثر ہو کر "تحفۂ سعد" مطبوعہ سنہ ۱۳۲۱ھ میں اپنی یادگار نظم "نوحۂ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پُر تاثیر کشمیر" میں دلانگیز لہجہ میں اسکا تاثر بیان کیا ہے۔ آپکا کلام اخبار "چودھویں صدی" میں بھی ۱۸۹۵ء میں شائع ہوتا رہا۔

مرزا سعد مرحوم کے شمس العلماء مولانا شبلی نعمانی سے گہرے مراسم تھے۔ سر شیخ عبدالقادر بھی آپ کے پر خلوص دوست تھے۔ بلکہ رسالۂ مخزن میں بھی آپ کا کلام چھپتا رہا۔ جناب چودھری خوشی محمد ناظر مرحوم جو اُس زمانہ میں ریاست جموں و کشمیر کی ملازمت میں منسلک ہو چکے تھے آپ کے ادبی رفیق کار رہے ہیں۔ نظم "سعد و ناظر" مطبوعہ رسالۂ مخزن لاہور ۱۹۰۲ء میں دونوں بزرگوں نے اپنے منظوم خطوط میں ضمناً بہار گل کے دلکش سماں کا دلاویز نقشہ کھینچا ہے۔ سعد اپنی نظم "ہدیۂ سعد یہ بخدمت ناظر" میں لکھتے ہیں:۔

ناظر مجھے شعر سے غرض کیا — اک جذبہ شوق کا ہے اظہار
کچھ آپ کہیں تو میں سنونگا — ہوں آپ کی نظم کا خریدار
اس فن کا نہیں ہے مدعی سعد — ہیں اہل کمال اس کے حقدار
لکھی ہے یہ نظم ارتجالاً — دل پر تھا میرے ہجوم افکار

جناب ناظر اپنی نظم "پھولوں کا شکریہ" میں فرماتے ہیں:۔

اے میرے مکرم و معظم — ہم مشرب و ہمسفر و ہمدم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اے گلبنِ گلشنِ معانی — اے بلبلِ باغِ خوش بیانی
پہنچے گلدستہ ہائے خوش رنگ — غنچہ کی طرح کھلا دلِ تنگ
گلداں ہیں شبیہہ مرغ طیار — بلبل گویا گل بہ منقار

میرے والدِ مکرم مرزا جلال الدین مرحوم جن کا عنفوان شباب میں ہی انتقال ہوگیا فارسی میں شعر کہتے تھے۔ فارسی زبان میں ان کی طبعزاد مثنوی "حسن و گوہر" غیر مطبوعہ ایک عشقیہ داستان انکی ادبی یادگار ہے جو اس عہد کے ادبی تقاضوں کی نشان دہ اور عکاس ہے۔ اس مثنوی کے سراپا معشوق سے دو شعر یہاں پر درج کرتا ہوں۔

بگردگردنش لولوئے پُر نور — گل کافور گرد شمع کافور
تو مالا مال مال و من بہ پامال — منم خالی ترا خالے و خلخال

آپ غزل بھی کہتے تھے۔ اور مرزا تخلص کرتے تھے۔ نتیجہ کلام درد و سوز اور جذبۂ عقیدت سے لبریز ہے۔

مجھے دسویں جماعت سے ہی اردو نظم سے گہری دلچسپی رہی۔ اسٹیٹ ہائی اسکول باغ دلاور خان کے اردو مدرس جناب لطیف داد خان عرشی مرحوم کے حلقۂ درس میں شامل ہوکر ان کی خاص بزرگانہ توجہ سے مجھے اردو زبان میں لکھنے کی جرأت ہوئی۔ شفیق استاد کے مفید مشوروں سے بھی مشق سخن میں مدد ملتی رہی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سری پرتاب کالج سرینگر میں داخل ہوکر وہاں کے ادبی ماحول نے اور کچھ باذاق ہمدرسوں کی صحبت اور جناب پروفیسر قاضی محمد اسحٰق کے قرب شفقت اور سرپرستی نے میرے ذوق سخن سرائی کو نکھارا۔ مولانا اسحٰق مرحوم عربی اور فارسی کے متبحر عالم ہونے کے علاوہ ایک دیدہ ور نقاد بھی تھے۔ آپکا صوفیانہ مشرب اور آپ کی رندانہ وضع آپ کی امتیازی شان کی حامل تھی۔

اسی زمانہ میں خان صاحب منشی سراج الدین احمد میر منشی ریزیڈنسی ریاستِ جموں وکشمیر اور محترم چودھری خوشی محمد صاحب ناظر کی ادبی سرگرمیوں سے سری پرتاپ کالج میں شاعروں اور دوسری ادبی محفلوں کا اہتمام ہوتا رہا۔ راقم کو بھی کبھی کبھی ان محفلوں میں اپنی تخلیقات پیش کرنیکا شرف حاصل ہوا۔ میں جناب خانصاحب منشی سراج الدین مرحوم کے علاوہ کشمیر کے نامور شاعر خواجہ امیر الدین مرحوم سے بھی جن کو اپنے عہد میں طغرائے قادرالکلامی حاصل تھا اصلاح لیتا رہا۔

۱۹۳۱ء میں سرکاری ملازمت میں منسلک ہونے کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بعد گوناگون مصروفیتوں اور ذمہ داریوں کے باوجود بھی مجھے شعر و سخن سے برابر دلچسپی رہی۔

زمانۂ طالب علمی اور اس کے بعد کے کچھ منظومات میری ادبی تخلیقات کا دوسرا دور ہیں۔ ان میں قدرتی مناظر، رومانوی محرکات اور دوسرے شاعرانہ حرف و حکایات شامل ہیں۔

۱۹۵۸ء میں ریاست جموں و کشمیر میں کلچرل اکاڈمی قائم ہوتے ہی میرا بحیثیت سیکرٹری اکاڈمی کے ساتھ رابطہ قایم ہوا۔ اس طرح میرے روابط ہمعصر شعرا اور ادیبوں کے ترقی پسند رجحانات کے ساتھ مستحکم ہو گئے۔

محسنِ اعظم کشمیر حضرت سلطان العارفین مخدوم شیخ حمزہ قدس سرہٗ کی درگاہ عالیہ سے گہری عقیدت اور خاندانی روحانی رشتہ اور فیض ارادت سے کچھ صوفی منش بزرگوں کیساتھ بھی مجھے شرف مجالست حاصل ہوا۔ اور میری نظم میں اس کا بھرپور اثر نمایاں ہونے لگا۔ میری نظم "سوز و منظر" جس کو جناب پروفیسر عبدالقادر سروری مرحوم صدر شعبۂ اردو کشمیر یونیورسٹی نے ۱۹۶۷ء میں مرتب کر کے شائع کیا، اس اثر اور جذبہ کی آئینہ دار ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری اردو نظموں کا ایک مختصر مجموعہ پروفیسر سروری صاحب مرحوم نے مرتب کیا تھا جس کا ذکر آپ نے "سوز و مطر" کے مقدمہ میں کیا ہے لیکن بدقسمتی سے اُن کے اچانک سانحۂ ارتحال کی وجہ سے یہ طبع نہ ہو سکا۔

اب میں نے اپنے کچھ ادب نواز عزیز دوستوں کی تحریک پر اپنی اردو اور کچھ فارسی منظومات کا یہ مختصر مجموعہ مرتب کر کے چھاپنے کا اہتمام کیا ہے:۔

گرچہ خوردیم نسبتے است بلند
ذرہ آفتاب تابانیم

مرزا باغ نگین
جولائی ۱۹۸۱ء

مرزا کمال الدین شیدا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

Acc No .....
Class No .....
Book No .....
Price .....
Date .....
LIBRARY

پیش لفظ

جناب مرزا کمال الدین شیدا کشمیر کی اُن مایۂ ناز ہستیوں میں ہیں جن سے ملنا ایک نعمت ہے اور جن کو جاننا ایک دولت آپ اِس خطۂ گل بداماں کے ایک ممتاز خانوادہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ جن میں علم و ادب، تہذیب و شائستگی اور معرفت و نظر کی دولت عام رہی ہے۔

فارسی کے خوش فکر اور خوش گو شعرا تو صدیوں سے اِس وادیٔ گل میں نغمہ سنجی کرتے آئے ہیں۔ مگر انیسویں صدی کے آخر سے اردو شاعری کے ترانے بھی یہاں گونجنے لگے۔ شیدا صاحب کے تایا مرزا سعدالدین سعد مرحوم نہ صرف اپنے دور کے ممتاز فارسی گو شاعر تھے۔ انہوں نے اردو میں بھی طبع آزمائی

CC-0. Kashmir Physical Culture Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کی ہے اور "تحفۂ سعد" کے علاوہ ان کا کلام "چودھویں صدی" اور "مخزن" میں بھی شائع ہوتا تھا۔ مولانا شبلی سے ان کے گہرے مراسم تھے۔ اس کے علاوہ شیخ عبدالقادر اور چودھری خوشی محمد سے بھی ان کے روابط تھے۔ مستیٔ اندیشہ ہائے افلاکی کے علاوہ سعد کے یہاں زمین کے ہنگاموں کو سہل کرنے کی طرف بھی توجہ ہے۔ اور اس جنّتِ ارضی کے مکینوں کی زبوں حالی پر نالہ و فریاد بھی۔

مرزا سعد کو فنون جمیلہ میں فن خوشنویسی سے گہری دلچسپی تھی۔ عنفوان شباب میں آپ کے شیریں قلم سے ذوالحجہ ۱۲۶۶ھ اور ذیقعدہ ۱۲۸۷ھ کے لکھے ہوئے خواجہ نظامی گنجوی کے لیلیٰ مجنون اور ہفت پیکر کے دو نسخے شیدا صاحب کے پاس موجود ہیں۔ پرانے زمانے میں شریف زادوں کو فنون عالیہ خصوصاً خطاطی کی بھی تربیت دی جاتی تھی۔ مرزا شیدا کو بھی اس فن سے دلچسپی ہے۔ آپ کے پاس اس فنِ شریف کے کچھ نادر نمونے موجود ہیں۔ خاندانی کتب خانہ کے تقریباً سارے قلمی اور مطبوعہ نسخے کتب خانۂ زیبائت عالیہ حضرت سلطان العارفین کے لئے چند سال پہلے وقف کر دئے گئے ہیں جو کہ وہاں پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موجود ہیں۔

شیدا صاحب کے والد مرزا جلال الدین کا عین عنفوان جوانی میں انتقال ہوگیا۔ مگر شاعری سے ان کو بھی شغف تھا اور ایک مثنوی "حسن و گوہر" فارسی زبان میں جو ابھی غیر مطبوعہ ہے ان کی ادبی یادگار ہے۔ غرض شیدا صاحب نے ایک ادبی ماحول میں پرورش پائی۔ بزرگانِ دین سے محبّت بھی انہیں ورثے میں ملی ہے۔ اور حضرت سلطان العارفین مخدوم شیخ حمزہ قدس سرہٗ سے گہری عقیدت کے علاوہ کشمیر کے اکابر صوفیہ کے شاندار کارناموں کو نمایاں کرنے اور نئی نسل کو ان کی عظمت سے آگاہ کرنے کا مشن بھی انہوں نے اپنا لیا ہے۔

منشی سراج الدّین احمد میر منشی ریذڈنسی کشمیر جو اقبال کے دوستوں میں سے تھے جناب چودھری خوشی محمد ناظر کشمیر کے نامور شاعر خواجہ امیر الدین امیر، جناب خواجہ امین دارا جن کا کچھ عرصہ ہُوا انتقال ہوا اور جو فارسی کے ایک ممتاز شاعر تھے، خلیفہ عبدالحکیم، اثر لکھنوی، محمد الدین تاثیر، روش صدیقی، اور اس دور کے بیشتر ممتاز شعرا اور ادیبوں سے شیدا صاحب کے گہرے مراسم رہے ہیں۔ سرکاری ملازمت کے باوجود

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ مطالعہ اور تصنیف و تالیف میں برابر مصروف رہے اور ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد تو ان کا سارا وقت یا تو کشمیر کے صوفیائے کرام کے کارناموں کو اُجاگر کرنے میں یا تصنیف و تالیف میں گذرتا رہا ہے۔ ریاست کی کلچرل اکاڈمی کے پہلے سیکریٹری بھی رہے ہیں۔ اور اُن کے دور میں اکیڈیمی نے شعر و ادب کی بڑی خدمت کی اور ادبی ذوق کو عام کرنے کے لئے گراں قدر کوشش کی۔

مرزا صاحب کو علامہ اقبال سے گہری عقیدت ہے۔ جب جناب شیخ محمد عبداللہ کی توجہ سے کشمیر یونیورسٹی میں اقبال چیئر اور پھر اقبال انسٹی چوٹ قائم ہوئے تو مرزا صاحب نے سلطان العارفین اقبال ایوارڈ نام سے طلباء میں اقبالیات کا ذوق عام کرنے کے لئے ایک گرانقدر عطیہ ادارۂ اوقاف اسلامیہ سے دلوایا۔

مرزا صاحب ایک پاکیزہ ادبی ذوق رکھتے ہیں۔ فارسی اور اردو کے کلاسیکی سرمائے پر ان کی گہری نظر ہے۔ کشمیر کی تاریخ خصوصاً کشمیر میں مسلمانوں کے مذہبی، علمی، ادبی اور تہذیبی سرمائے کے متعلق معلومات کے سلسلے میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انہیں ایک چلتی پھرتی اینسائیکلو پیڈیا کہا جا سکتا ہے۔ مشرقی مزاج کی ایک خصوصیت شاعری سے شغف بھی ہے۔ مرزا صاحب شروع سے لیلائے شعر کی زُلف کے اسیر رہے ہیں۔ ان کی شاعری کے تین محور ہیں (۱) فطرت پرستی (۲) زمانہ کی چیرہ دستی کی وجہ سے اس حنیت کے باسیوں کی زبوں حالی، مفلسی اور مظلومیت اور (۳) بزرگانِ دین خصوصاً حضرت سلطان العارفین مخدوم شیخ حمزہ قدس اللہ سرہٗ سے ان کی والہانہ محبت۔ موجودہ نسل جو تحریک حریت کشمیر کی وجہ سے اور جناب شیخ محمد عبداللہ کی قیادت کے بدولت کشمیر میں ترقی اور خوشحالی کے مناظر دیکھ رہی ہے اُس پستی، افلاس، بیکسی اور بے بسی کا اندازہ شاید پوری طرح نہیں کر سکتی۔ جو ایک عرصہ دراز تک حکمرانوں کی چیرہ دستی کی وجہ سے کشمیر کی اکثریت کا مقدر رہی۔ اس لئے وہ شعراء لائق تحسین ہیں جنہوں نے اپنے کلام میں اُس زندگی کی اور ان دلدوز مصیبتوں کا اظہار کیا۔ ان تینوں رنگوں کا عکس ان کے منتخب اشعار میں دیکھئے۔ پہلے فطرت نگاری کی گہرائی کا ملاحظہ ہو

بر نیز آج نرگس شہلا کا جام ہے
ساقی کا برگ برگ پہ مرقوم نام ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چند نالے اشک کچھ تھوڑی سی پردا نے کی رکھ — بارگاہِ قدس میں یہ تحفہ لیجاتی ہے رات
چن کے کچھ موتی میرے اشکِ ندامت سے مدام — قدسیانِ عرش کو یہ ہار پہناتی ہے رات

آستانِ عرش سے لاتی ہے رحمت کا پیام
بے بہا اشکوں کا کرتے ہیں فرشتے احترام

شعلہ اک پٹا ہوا گویا ہے دودِ آہ میں
یا ہے سوزِ معرفت پنہاں دلِ آگاہ میں

یہ سیم قبا وادی — کشمیر کی شہزادی
یہ برف کی آرائش — اس میں نہیں آلائش
فطرت کی نسوں کا ری — مہتاب کی ضو باری
ہیں کوہ و دمن سیمیں — اور باغ و چمن سیمیں

یہ ننھی آب جو اس پر غمِ عشق — مگر اظہار سے شرما رہی ہے
نہ جانے اسکو کیا وحشت ہے اتنی — ہر اک پتھر سے سر ٹکرا رہی ہے

فکرِ فنکار کی ہم رنگ زمینِ گلپوش — ذہن عکاس کی مانند چمن ہے تصویر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پسرِ دہقان کی زبانی یہ فریاد ملاحظہ ہو۔ یہ نظم ۱۹۳۲ء میں لکھی گئی تھی یعنی آج سے پچاس سال پہلے۔

کب تلک حسرت نصیبی بے کسی میرے لئے
وائے ناکامی ہے شامِ مُفلسی میرے لئے
بیکسی کے واسطے میں بیکسی میرے لئے
شکوۂ بیدار ہے کارِ خسی میرے لئے
زندگی میری بھی ہے کچھ شادکامی کیلئے
یا بنا ہوں آپ لوگوں کی غلامی کیلئے

سب کچھ ہے یہاں لیکن یہ بات بھی چبتی ہے
بیکاری و غربت ہے کشمیر کے دامن میں

کیا پھونک دیا سوئے چمن بادِ صبا نے ہر پھول کو بادیدۂ نم دیکھ رہا ہوں

فصلِ گل میں جس کی قسمت میں نہیں دو چار پھول
کون ہے وہ ننگِ گلشن تنگ داماں آج بھی

بزرگانِ دین سے عقیدت کا ثبوت وہ اردو نظمیں ہیں جو احساس

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

منظر، سوز منظر اور ماحصل منظر کے نام سے سوز و منظر کے باب میں شامل ہیں۔ حضرتِ بابا پیام الدین ریشی ؒ کے روضے کے متعلق جو نظم ہے وہ بھی مرزا صاحب کی والہانہ عقیدت کا آئینہ ہے۔ ان نظموں کے یہ اشعار توجہ طلب ہیں۔

دستِ خیبر گیر سے قوت پذیر — وہ چمن بندِ ریاضِ کاشمیر
لرزہ براندام باطل دیکھکر — داب فقر و تاجِ ذکرِ پُر گہر
خاکِ درہے کحلِ ارباب نظر — مہرِ عالمتاب آن سے دیدہ ور
اہلِ دل ہوتے ہیں سے فیضیاب — بن کے جاتے ہیں یہاں سے آفتاب

(ماحصلِ منظر)

رات کی تاریکیوں میں ہے یہاں نورِ سحر
اس چمن کا خار بھی ہے حاملِ رنگ و بہار

(روضۂ بابا پیام الدین ریشی ؒ)

جنت کشمیر ہے تقویٰ شعاروں کا وطن — صوفیوں، صاحبدلوں، شب زندہ داروں کا وطن

مرزا صاحب کی غزلوں اور نظموں میں بھی جا بجا ایسے اشعار اپنی طرف متوجہ کر لیتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

طواف میکدہ کرتا ہے روز و شب ترا شیدا
وہ برگِ تاک کا باندھے ہوئے احرام ہے ساقی

آگ پھولوں میں، چمن میں آگ، فوّاروں میں آگ
ہر طرف شعلے ہی شعلے زعفراں زاروں میں آگ

تری چشمِ فسوں گر فتنہ زا کا
قیامت رکھ دیا ہے نام ساقی

ملتی ہے مرے دیدۂ دل کو جو بصارت
بُتخانے کے اندر میں حرم دیکھ رہا ہوں

یوں تو عاشق ہیں بہت لیکن کوئی مجنوں نہیں
نجد ہے منزل گہِ محمل سواراں آج بھی

اردو کے علاوہ شیدا نے فارسی میں بھی شاعری کی ہے۔ کلام میں پختگی اور شیرینی ہے اور عقیدت کا ترانہ جا بجا شعریت کا خزانہ ہو گیا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at eGangotri. Digitized by eGangotri

شاعری محبّت کی زبان ہے عشق کی داستان ہے
اور زندگی کی معرفت کا ترجمان - اِس عشق و محبّت اور اِس
معرفت کے ہزاروں رنگ ہیں۔

ہر موضوع اظہار کے لئے ایک حساس اور دردمند دِل
اور زبان و بیان پر دسترس کا متقاضی ہے - مرزا کمال الدّین
شیدا کے منتخب کلام میں بھی اربابِ نظر کو ایسے جواہر پارے
مل جائینگے جن سے فطرت - زندگی اور انسانیت کے بلند
ترین مظاہر کے عرفان میں مدد ملے گی - مجھے یقین ہے
کہ اربابِ فکر و نظر اِسکا خیر مقدم کریں گے۔

پروفیسر آل احمد سرور

ادارۂ اقبالیات
کشمیر یونیورسٹی
اگست سنہ ۱۹۸۲ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں جناب پروفیسر آل احمد سرور اردو ادب
کے نامور نقاد کا، جنکی نگارشات انتقاد
عالیہ کا درجہ رکھتی ہیں، بیحد شکر گذار
ہوں جنہوں نے اپنی بے شمار
مصروفیتوں کے باوجود میری
منظومات کے مسودہ کو دیکھکر از راہ
ذرہ نوازی اس مجموعہ کا پیش لفظ
لکھکر میری قدر افزائی فرمائی ہے

ذرّہ بہ آفتاب رسید آفتاب شد

نگین مرزا بلغ

مرزا کمال الدّین شیدا

اگست ۱۹۸۲ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قارئین سے گذارش

وفات : ۱۵ فروری ۱۹۸۳ء بروز منگلوار صبح ۴½ بجے
اللہ کو پیارے ہو گئے

خاکسار کا بیٹا مسمّی معراج الدین (مہتمم گلشن پبلشرز گاؤکدل)
کی اچانک موت فہرست ہذا کو تاخیر سے شائع کرنیکا سبب
بنی۔ مرحوم کی عمر بتیس ۳۲ سال تھی۔ جہانتک پبلشنگ کا تعلق
ہے۔ خاکسار کو اس سانحہ عظیم سے دشوار ترین راستوں سے
گذرنا پڑتا ہے۔ پھر بھی اسکی وفات کے بعد ہماری یہ
کوشش رہی ہے کہ ہم قارئین کو کسی مشکلات کا سامنا
نہ کرنے دیں۔ اور ان تک اپنی اور دیگر بہترین مطبوعات
وقت پر پہنچا دیں۔

اُمید ہے کہ قارئین میرے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ تاکہ خاکسار
میں یہ صدمۂ عظیم برداشت کرنے کی قوت پیدا ہو۔

آپ کا خادم : شیخ محمد عثمان

CC-0. Kashmir Research Institute. Srinagar. Digitized by eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا کیا دِکھا رہا ہے پروردگار دیکھیں

فصلِ بہار دیکھیں وصلِ نگار دیکھیں
کیا کیا دِکھا رہا ہے پروردگار دیکھیں
پھولوں کے رنگ و بُو میں اوصافِ یار دیکھیں
کثرت میں رازِ وحدت ہم آشکار دیکھیں
بادِ صبا گلوں سے پھر ہمکنار دیکھیں
بُلبُل کو زار دیکھیں دل بیقرار دیکھیں
نخلِ چنار دیکھیں، برگِ انار دیکھیں
یہ سایہ دار دیکھیں، وہ شعلہ بار دیکھیں
چل بید زار دیکھیں قمری ہزار دیکھیں
ہم مرغزار دیکھیں اور مرغزار دیکھیں
زُلفِ نگار دیکھیں اور چشمِ یار دیکھیں
اِس کا اُتار دیکھیں اُس کا خُمار دیکھیں
باغِ نسیم دیکھیں لُطفِ شمیم دیکھیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

باغِ نشاط دیکھیں اور شالہ مار دیکھیں

مضرابِ درد سے ہو نیر بز ساز دل کا
شرمندہ جس نوا سے دُراج و سار دیکھیں

ہوتی ہے حسن و اُلفت میں بھی عجب کشاکش
وہ بار بار روکیں ہم بار بار دیکھیں

ڈل میں حُباب سے ہو درس شباب حاصل
اسکا چڑھاؤ دیکھیں اس کا اُتار دیکھیں

نقدِ حیات لیکر ہے موت کی تمنّا
کب تک جہانِ فانی میں گیرو دار دیکھیں

یہ نظم ہم طرح ہے باآرمغان ناظر"
شیدا کہاں کہاں وہ طرزِ بیان ناظر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ولولۂ شباب کیا
حوصلۂ حباب کیا
دل کو ہے پیچ و تاب کیا
کاہشِ اضطراب کیا
معصیت اور ثواب کیا
مزد کہاں عتاب کیا
رحمتِ عام کس لئے
مجھ سے طلب حساب کیا
دل کو تلاشِ یار ہے
حور کہاں شراب کیا
شوقِ نظر ہے پردہ در
پردہ کہاں نقاب کیا
حسن ہے فرد فرد میں
نقطۂ انتخاب کیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سرود زیر و بم ہے ابر ہے کہسار ہے ساقی
سماں دلکش ہے بارِ تو بہ مجھ پر بار ہے ساقی
چمن میں ڈالی ڈالی جھومتی ہے فرطِ مستی میں
یہاں ہر پھول میں پوشیدہ حُسن یار ہے ساقی

۳ سیرِ باغ

کل شام میرے دِل کو ہُوا شوقِ سیرِ باغ
بیٹھا تھا اپنے کُنجِ نشیمن میں بے چراغ
لیلائے شب کا صحن چمن میں تھا یہ اثر
قمری و عندلیب تھے منقار زیرِ پر
تھے مسجدوں میں جمع نمازی بوقتِ شام
اور چل رہا تھا خانۂ ساقی میں دورِ جام
سالک تو پڑھ رہا تھا مصلّے پہ وردِ حیّ
صوفی بجا رہا تھا شبستاں میں چنگ و نے
تنہا اسی خیال میں گھر سے نکل پڑا
ڈل کی طرف میں جذبۂ مستی سے چل پڑا
گیسوئے شام دوش ہوا پر بکھر گئے
پانی کو بیقرار بکھرنے میں کر گئے
اٹھتی تھی بوئے مشکِ ختن سطحِ آب سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تارے چمک رہے تھے حسیں آب و تاب سے
جس سے کہ قلبِ آب میں اک اضطراب تھا
گویا کہ بے قراریٔ دل کا جواب تھا
ہر سمت سے سکوت و خموشی کا رنگ تھا
جس کے لئے وہ عالمِ حیرت بھی تنگ تھا
صرف ایک عندلیب نواسنجِ اضطراب
گُل ہو رہے تھے جس کے ترنّم سے آب آب
باقی تمام عالمِ امکاں خموش تھا
حیرت کا جام نوش کئے کس کو ہوش تھا
جلوہ طراز و زینتِ اجلاسِ آسمان
بامِ فلک پہ چاند ہُوا شان سے عیان
بے پردہ فرقِ کوہ پہ یہ نور کا ظہور
مُجھکو ہُوا گمان کہ ہے یہ جھیل رشکِ طور
واماندہ گانِ راہِ محبّت یہ دیکھ کر
پھر باندھتے ہیں منزلِ مقصود پر کمر
بامِ فلک پہ تابہ سمک رنگِ نور ہے
شوقِ کلیم کم ہے کسی کا ظہور ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لبریز آج نرگسِ شہلا کا جام ہے
ساقی کا برگ برگ پہ مرقوم نام ہے

بادام باغ جلوہ گہِ خاص و عام ہے
وحشت زدوں کا کام اسی جا تمام ہے

گل خندہ زن ہے جوشِ جوانی میں شاد ہے
شبنم کا صبح اسکو رلانا بھی یاد ہے؟

شبنم سے آسمان دُرافشاں بہ چشمِ تر
ناپایداریٔ گل و لالہ پہ ہے نظر

صحن چمن میں پھول کا بیہودہ ناز ہے
فانی جہاں ہے چرخ کہن کینہ ساز ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِس گُنہ پر مجھے مارا کہ گُنہگار نہ تھا

تیر وہ کون جو سینے سے میرے پار نہ تھا
ناوکِ ناز ترا باعثِ آزار نہ تھا

یہ بھی اِک ناز کہ موسیٰ کی طلب کو دیکھیں
لن ترانی کی غرض دید سے انکار نہ تھا

کرمکِ شمع کی یہ شعلہ نوازی کا فریب
جل گیا سارے کا سارا مگر اظہار نہ تھا

جبر پر جبر کہ پاداشِ عمل کی "تنبیہہ"
"اِس گُنہ پر مجھے مارا کہ گنہگار نہ تھا"

تیری رحمت نے گراں مول لئے میرے گناہ
جنس بے سود کا کوئی بھی خریدار نہ تھا

کم خرد پیکرِ خاکی نے کئے جلد قبول
غم واندوہ کا کوئی بھی طلبگار نہ تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گیسوئے محبوب کی مانند بل کھاتی ہے رات
یار کے سُلجھے ہُوئے بالوں کو اُلجھاتی ہے رات

دیکھ انگڑائی ہُوئی کس شان سے آتی ہے رات
مُشک و عنبر ہر جگہ آ کر لٹا جاتی ہے رات

خفتہ پا خاکی نژادوں کو ہے آوازِ درا
چاند تاروں کا لئے کیوں کارواں جاتی ہے رات

یہ گدازِ زندگی شیدا سبق آموز ہے
شمع جل جاتی ہے لیکن زندگی پاتی ہے رات

یا الٰہی اس قدر اس کے سکوں پرور مقام
ہر طرف خاموشیوں کا سحر پھیلاتی ہے رات

پرتوِ رحمت سے ظُلمت کاریاں کافور ہیں
صبح ہوتے ہی خدا جانے کہاں جاتی ہے رات

چند نالے اشک کچھ تھوڑی سی پروانے کی راکھ
بارگاہِ قُدس میں یہ تحفے لے جاتی ہے رات

چُن کے کچھ موتی میرے اشکِ ندامت سے مدام
قدسیانِ عرش کو یہ ہار پہناتی ہے رات

آستانِ عرش سے لاتی ہے رحمت کا پیام
بے بہا اشکوں کا کرتے ہیں فرشتے احترام

رات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پانپور میں ایک شام

زعفراں اے پس رو گل خسرو ملک خزاں
سرزمین کشمیر کی تجھ سے نظیر آسمان

لاجوردی و رویاں پہنے قطار اندر قطار
جا رہے ہیں کس طرف پس لشکر ملک بہار

واسطے دہقاں کے کیا ہی زیبداماں ہے یہ پھول
عاشقوں کے واسطے اخگر بداماں ہے یہ پھول

شعلہ اک لپٹا ہوا گویا ہے دود آہ میں
یا ہے سوز معرفت پنہاں دل آگاہ میں

زعفراں کے کھیت دیکھے ہیں شب مہتاب میں
یہ مناظر نقش ہیں میرے دل بیتاب میں

ننھے ننھے پھول ہیں پہنے ہوئے رنگیں قبا
دلنواز و دلنشین و دلفریب و دل ربا

میں یہ سمجھا ہر طرف شمعیں فروزاں ہوگئیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یا صف آرا رقص کرنے کو ہیں پریاں ہو گئیں

نقرئی لہروں میں اپنی انکو نہلاتا ہے چاند
موتیوں سے ان کا دامن بھر کے چھپ جاتا ہے چاند

اس چمن کا چپہ چپہ کیمیا تاثیر ہے
یہ زمیں پر گلشنِ فردوس کی تصویر ہے
چُن رہی ہیں پھول اور گاتی ہیں مستانہ دیاں
حُسن کی آبادیاں کشمیر کی شہزادیاں

چاندنی راتیں ہیں شیدا بادشِ انوار ہے
یہ زمیں پانپور کی گویا تجلّی زار ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Srinagar. Digitized by eGangotri

پسرِ دہقان

نالۂ دل آج ہم آہنگ سازِ درد ہے
خامۂ سحر آفریں مضموں طرازِ درد ہے
رونقِ قلبِ حزیں سوز و گدازِ درد ہے
درد کو ہے ناز دل پر دل کو نازِ درد ہے
آج سازِ دل میرا منّت کشِ مضراب ہے
چشمۂ چشمِ جہاں بیں سے رواں سیلاب ہے

اپنے پہلو میں لیئے درد نہاں آیا ہوں میں
قوم کا دکھڑا سنانے کو یہاں آیا ہوں میں
ایک بیکس کی لئے مُنہ میں زباں آیا ہوں میں
اک دُکھی دہقاں کی لیکر داستاں آیا ہوں میں
فی الحقیقت نظم میری مرثیہ تاثیر ہے
انقلابِ چرخِ ناہنجار کی تصویر ہے

ایک گاؤں سے ہُوا میرا گذر بستی سے دُور
اتفاقاً ایکدن حسرت گہِ ہستی سے دُور
دِل مرا بے مدعا سرمیرِ اسرمستی سے دُور
بے رُخی سے شہر والوں کی زبردستی سے دُور
سبز اک وادی طرب افزا لبِ دامانِ کوہ
صانعِ مُطلق کی ظاہر ہر طرف شان و شکوہ

کھیت تھے سرسبز اور پیک بہار آیا ہوا
تھا گلوں نے ہر طرف جوبن نیا پایا ہوا
کیا کہوں ہوکا سماں تھا چار سُو چھایا ہوا
ہاں فقط اک نوجواں دل خستہ گھبرایا ہوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اک طرف بیٹھا ہوا گویا سراپا درد تھا
ظلم و جورِ چرخِ کج رفتار سے دل سرد تھا

اُسکی آنکھوں سے عیاں رنجِ نہانِ بیکسی — اُسکی خاموشی سراسر ترجمانِ بیکسی
وہ زمین بیکسی وہ آسمان بیکسی — لا نہ سکتا تھا زباں پر داستانِ بیکسی

زرد رو بے پیرہن وہ کشتۂ آزار تھا
خستہ حالت دل حزیں تھا زار تھا بیمار تھا

مجھ سے یوں کہنے لگا ضبطِ فغاں ہو کب تلک — میرا باغِ زندگی وقفِ خزاں ہو کب تلک
مہرباں میرے لئے نامہرباں ہو کب تلک — میری حالت زار ہو یہ خستہ جاں ہو کب تلک

کثرتِ اندوہ سے تاب و تواں باقی نہیں
دردِ غم سے اب میرے قالب میں جاں باقی نہیں

ہوں ریاضِ دہر میں سرمایہ دارِ زندگی — میرے بازو پر ہے دُنیا کا مدارِ زندگی
اب دو کھیتی کا ہر اک آبشارِ زندگی — جا کہوں کس گوش میں احوالِ نارِ زندگی

جھونپڑی خالی مری نقش و نگارِ علم سے
میرا باغ آرزو عاری بہارِ علم سے

زیرِ دستوں پر تجھے کچھ رحم آنا چاہیئے — حالِ عبرت ناک پر آنسو بہانا چاہیئے
غیرتِ کو چھوڑ کر غیرت دکھانا چاہیئے — بیکسی میں بیکسوں کے کام آنا چاہیئے

کیا تمہیں کچھ جذبۂ اسلام کا احساس ہے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رحمۃٌ للعالمیں کا بھی نہیں کچھ پاس ہے

رہبرِ راہِ ہُدا وہ سیّدِ عالی خصالؐ — آپؐ کے دربار میں ہمرتبہ بوبکرؓ و بلالؓ
کون تھا اُس عہد میں وقفِ غم و رنج و ملال — دل نہیں پہلو میں ہے اک محشرستانِ خیال

آپؐ کی ذاتِ مُبارک چارہ سازی کیلئے
دلبری، دل پروری، مسکیں نوازی کیلئے

آج ساری قوم ہے غفلت شعار افسردہ حس — مُردہ دل کوئی مسلماں ہے کوئی ہے مُردہ حس
بے دلی بے ہمتی خوکردہ و افسردہ حس — جور دورِ آسماں گویم چہ از من بردہ حس

"دوستی از کس نمی بینیم یاراں را چہ شد
دوستی کو آخر آمد دوستداراں را چہ شد"

میرے دل میں دیکھ بے اندازہ شوقِ علم ہے — میری فطرت میں بھرا رگ رگ میں ذوقِ علم ہے
حلق ہے وقفِ رسن اب شوقِ طوقِ علم ہے — آج دُنیا کے ہُنرمندوں میں فوقِ علم ہے

ہے ضیائی علم سے روشن چراغِ زندگی
آبشارِ علم سے سرسبز باغِ زندگی

کب تلک حسرت نصیبی بیکسی میرے لئے — وائے ناکامی ہے شامِ مُفلسی میرے لئے
بیکسی کے واسطے میں بیکسی میرے لئے — شکوۂ بیداد ہے کارِ خسی میرے لئے

زندگی میری بھی ہے کچھ شادکامی کیلئے؟
یا بنا ہوں آپ لوگوں کی غُلامی کے لئے؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ دردانگیز نظم "پیرِ دہقان" ۱۹۳۲ء میں لکھی گئی ہے جو کہ وادیٔ کشمیر کی کثرتِ آبادی کی اُس وقت کی حالتِ زار اور زبوں حالی کا نقشہ پیش کر رہی ہے۔ خداوندِ کریم کا شکر ہے کہ اُس کے فضل و کرم اور تحریکِ حریّتِ آزادیٔ کشمیر کی بدولت دہقان کی حالتِ زار بدل گئی ہے اور آج وہ دوسروں کے ہمدوش جادۂ حیات پر رواں دواں مصروفِ سعی اور منزل بہ منزل تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے:۔

ہے منوّر علم سے کاشانۂ دہقانِ پیر

(شیدا)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اچھہ بل اور کوہسار

اچھہ بل اور کوہسار ہو شرر بار جوئبار لالہ و گل بیشمار جلوہ گہِ حسنِ یار
باغ ہے یہ سحر کار بلکہ ہے جنّت نگار جایگہ انتظار قدرتِ پروردگار

لالہ و گل صف بہ صف ساغرِ عشرت بکف حسن کہیں گل بکف عشق کہیں دل بکف
شور و شغف ہر طرف ہو کا سماں ہر طرف ہم نفسِ چنگ و دف نغمۂ دلّاج و سار

حسن کہیں محوِ ناز ناز کہیں پرنیاز ہے یہ کہیں غزنوی اور کہیں ہے ایاز
میں ہوں کبھی بانیاز اور کبھی بے نیاز مجھکو نہیں امتیاز مجھکو نہیں اختیار

دامنِ کہسار میں ایسے چمن زار میں خوبیٔ رفتار میں پھول میں ہر خار میں
خیمۂ اشجار میں جلوہ گہِ یار میں حور ہے عریاں کوئی یہ تو نہیں جوئبار

حسنِ شبِ ماہتاب دیکھے بر سطحِ آب آب نہیں آب و تاب لالہ و گل نو دیاب
محوِ طرب شیخ و شاب حسنِ ازل بے نقاب بلکہ بصد گونہ آب دیدۂ بینا کفار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لالہ کمر در کمر زیرِ نظر سر بسر سنبل و نسرین تر زینتِ دیوار و در
لطفِ نسیمِ سحر دشت و دبستاں گذر اپنی یہیں ہو بسر زندگیٔ مستعار

سامنے ہے آبشار میری طرح بیقرار نوحہ فقط کاروبار شام و سحر اشکبار
اسکو نہیں ہے قیام اسکو نہیں ہے قرار اس میں کہیں اضطرار اسمیں کہیں انتشار

دامنِ گل چھوڑ کر سرو کو کہیں چھوڑ کر بند کہیں توڑ کر اور کہیں جوڑ کر
باغ سے منہ موڑ کر مجھکو نہیں چھوڑ کر کس کی طرف دوڑ کر جاتی ہے دیوانہ وار

غلغلۂ آبِ جو ولولہ اندوز ہے اسمیں کہیں ساز ہے اسمیں کہیں سوز ہے
اہلِ ہمم کے لئے حوصلہ افروز ہے تجربہ آموز ہے اس کی ہر اک گیرودار

آبشکن و ژالہ زن پھول چمن در چمن ہوشربا نسترن سنبل و نسرین سمن
لالۂ گل پیرہن زیب دہ انجمن غنچہ دہن بر دہن خواہشِ بوس و کنار

نغمۂ صلصال سے دل ہے میرا پاش پاش لے ہے عجب دلفریب راگ عجب دلخراش
مجھکو یہی ہے تلاش اسکی ملے بود و باش راہ دو آسمان گاہ سر کوہسار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دخترِ دہقان کھیت میں مصروفِ کار سُرمۂ دُنبالہ دار پیرہنِ لالہ کار
دیکھتی ہے بار بار سیم بدن گُلعذار دِل سے لیا ہے قرار مُجھکو نہیں اختیار

سلسلۂ کائنات ہے مدوجزرِ حیات اسکو نہیں ہے ثبات اِس سے نہیں ہے نجات
چرخ کہیں سفلہ ذات کس سے کریں التفات اسکو نہیں ہے قیام اسکو نہیں ہے قرار

(یہ نظم اَچھہ بل میں لکھی گئی ہے)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

محشرِ خرام ندّی

دامانِ کوہ کیا ہے — شان و شکوہ کیا ہے
یہ پھول پیارے پیارے — اور دلربا نظارے
اِن گرمجوشیوں میں — ایسی خموشیوں میں
یہ تیز گام ندّی — محشر خرام ندی
اُٹھتی ہوئی جوانی — اور اسکی تیز رانی
کہسار سے نکل کر — کیسے اُبل اُبل کر
کیسے پھسل پھسل کر — دیکھو اُچھل اُچھل کر
پانی اُچھالتی ہے — حیرت میں ڈالتی ہے
پہلو بدل رہی ہے — کیا تیز چل رہی ہے
ہاں آبشار ہے یہ — کیوں بیقرار ہے یہ
دیوانہ وار کیوں ہے — یہ اضطرار کیوں ہے
آنسو بہا رہی ہے — یہ نوحہ گا رہی ہے
ہے بے ثبات دُنیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے التفات دُنیا

صدیوں سے چل رہی ہُوں — پہلو بدل رہی ہوں
دُنیا کے رنگ دیکھے — اور اس کے ڈھنگ دیکھے
پتوں کو جھڑتے دیکھا — پھولوں کو سڑتے دیکھا
دیکھے ہیں راج والے — اور تخت و تاج والے
وہ نازنین نرالے — کیا کیا جواں جیالے
جو گُل کو خار سمجھیں — خوشبو کو بار سمجھیں
آغوشِ خاک میں ہیں — کالے مغاک میں ہیں
کتنے حسین دیکھے — کیا نازنین دیکھے
وہ آن بان والے — اور عزّ و شان والے
قبروں میں سو گئے ہیں — خاموش ہو گئے ہیں
اب ہوش کھو رہی ہُوں — بیہوش ہو رہی ہُوں
یہ نوحہ گا رہی ہوں — آنسو بہا رہی ہوں
عبرت اٹھا رہی ہوں — تمکو سُنا رہی ہُوں

ہے بے ثبات دُنیا
بے التفات دُنیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

محشرستانِ ہوکھرسر ۳

سرنگر سے چند میل دور بارہمولہ جانے والی شارع عام پر ایک خوشنما جھیل "ہوکھرسر" واقع ہے۔ اس خوبصورت جھیل میں کثرت گیاہ اور شفاف آئینہ نما پرکشش پانی میں موسم سرما میں اکثر متنوع خوشرنگ آبی پرندے بالخصوص مُرغابیاں باہر سے آکر فروکش ہوتی ہیں۔ مرغابیوں کے شکار کے شائقین شکار کھیلنے کے لئے اِس جھیل میں اور اسکے گردونواح میں اکثر جاتے ہیں۔ مجھے بھی ایک دِن میرا ایک چنچل مزاج دوست شوخیٔ طبیعت جس کے سن وسال کا تقاضا تھا۔ دسمبر کے دنوں میں اس جگہ ہمراہ لے گیا۔ وہاں پندرہ دنوں اور پندرہ قیامتوں کی بے رحمی اور بے بس پرندوں کی بیچارگی اور مرگ مفاجات پر مراجی بھر آیا یہ چند نیدائی تاثر کا نتیجہ ہیں

کل ایک شوخ فتنہ ذرا مجھے ہوکھرے میں لے گیا
وہاں وہ پُرگیاہ جھیل
کہیں فزوں کہیں قلیل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کہیں پہ رشکِ بلبیل
یہاں سے چند چند میل
کل ایک شوخ فتنہ زا مجھے ہو کھرے میں لے گیا

نشست میں طیور تھے قریب و دور دور تھے
کہیں پہ بط تھے قاز تھے
عجب ترانہ ساز تھے
کہیں پہ سرفراز تھے
بغیر امتیاز تھے
نشست میں طیور تھے قریب و دور دور تھے

کہیں پہ مرغ آب میں کہیں پہ اضطراب میں
سفید و سرخ بال تھے
عجیب خوش مقال تھے
حسیں تھے با جمال تھے
پھڑک میں بے مثال تھے
کہیں پہ مرغ آب میں کہیں پہ اضطراب میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی لیئے شکار بند تمام کار و بار بند

کہیں مہ وشانِ نازنین
غزال چشم سُرمگیں
کماں بدست در کمیں
کہیں صدائے آفرین

کوئی لیئے شکار بند تمام کار و بار بند

ٹاس[1] ٹاس ٹس ٹپاس کسی کے اُڑ گئے حواس

یہ گرا یہاں گرا
وہ گرا وُہاں گرا
دیکھئے کہاں گرا
کوئی کہے کہ ہاں گرا

ٹاس ٹاس ٹس ٹپاس کسی کے اُڑ گئے حواس

فغان و شور شر کہیں تسلسلِ فیر کہیں
کسی کی جان جا رہے

---

[1] بندوق چلانے کی آواز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی کا دل فگار ہے
کسی کو اضطرار ہے
کوئی تو بے قرار ہے
فغان و شور و شر کہیں تسلسل فیر کہیں

کوئی بروے خاک ہے کسی کا سینہ چاک ہے
کوئی شکستہ پر گرا
کہیں کسی کا سر گرا
کہیں پہ جانور گرا
کہیں دل و جگر گرا
کوئی بروے خاک ہے کسی کا سینہ چاک ہے

یہ ظلم سینہ سوز ہے غم و الم فروز ہے
کہیں ہے قہقہہ بلند
کہیں ہے چہچہہ بلند
کوئی شکستہ بند بند
دو چند کیا ہزار چند
یہ ظلم سینہ سوز ہے غم و الم فروز ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کشمیر کی شہزادی

کل اپنے نشیمن میں — خلوتِ نگہ جاں کن میں
تھی یاد تیری من میں — اِک آگ لگی تن میں
خواہش ہے چلیں بن میں

اُنکار کی بستی سے — حسرت گہِ ہستی سے
اِقرار کی مستی سے — اِنکار کی پستی سے
دِل اپنا مُبرّا ہو — عقل اپنی مُعرّا ہو
یہ جائے مصیبت ہے — آزار و اذیّت ہے
اُلفت میں تکلّف ہے — باتوں میں تفلسف ہے
تہذیب کی پابندی — یہ بھی ہے ہُنرمندی
دِل گنجِ شکایت ہا
لب محوِ تشکّر ہیں

اِظہار پسندی سے — آزار پسندی سے
اِک آگ لگی تن میں
خواہش ہے چلیں بن میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چل کوہ و دمن دیکھیں　　فطرت کا چلن دیکھیں
منظر ہے سرور افزا　　مطلع بھی ہے نور افزا
یہ سیم قبا وادی　　کشمیر کی شہزادی
یہ برف کی آرائش　　اس میں نہیں آلائش
فطرت کی فسوں کاری　　مہتاب کی ضو باری
ہیں کوہ و دمن سیمیں　　اور باغ و چمن سیمیں
اشجار ز پا تا سر　　ہیں سیم قبا در بر
ہیں شانِ تجمل میں　　انہار تسلسل میں
مسرور ترنم ہیں　　مشغول تبسم ہیں
ہے کیف ہر اک شے میں　　یہ نشہ کہاں مے میں
ہے سوز عجب نے میں　　جوشش ہے رگ و پے میں
ہاں ای کششِ الفت　　ہے تجھکو اگر فرصت

خلوت سے اٹھا کر تو
جلوت میں مجھے لے جا

کیا خوب مناظر ہیں　　مرغوب مناظر ہیں
تاروں کی کہیں محفل　　یاروں کی کہیں محفل
ہے چاند بھی نورافشاں　　کچھ ابر میں کچھ عریاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یخ بستہ زمیں ساری ہے کیف عجب طاری
آئینہ نما دُنیا یہ سینہ صفا دُنیا
در ملکِ صبا بادل یہ سیم قبا بادل
ہیں ہوش رُبا بادل
وجداں ہے ہر اک شے میں یہ نشہ کہاں مے میں

اے بادِ صبا اپنے شہروں میں مجھے لے جا
تاروں کی طلا افشاں نہروں میں مجھے لے جا
دریائے محبّت کی لہروں میں مجھے لے جا
ہر رات کو ہاں پچھلے پہروں میں مجھے لیجا
وجداں ہے ہر اک شے میں جوشش ہے رگ و پے میں

(سنہ ۱۹۳۰ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ کس جنگل سے ندّی آرہی ہے

یہ کس جنگل سے ندی آرہی ہے
جو اپنے ساتھ منگل لارہی ہے

خرام اسکا نہیں محشر سے کچھ کم
جوانی کا سماں دکھلارہی ہے

ادھر بادل یہ بادل آرہے ہیں
یہ اپنے گیت گاتی جارہی ہے

ہے سایہ سرو کا ندّی میں گویا
کوئی کمسن حسیں نہلارہی ہے

سحر اور یہ سماں دلکش سہانا
ہرے پھولوں کی خوشبو آرہی ہے

چناروں پر سرود و زیر و بم ہے
درود و حمد کویل گارہی ہے

یہ ننھّی آب جو اس پر غم عشق
مگر اظہار سے شرمارہی ہے

نہ جانے اسکو کیا وحشت ہے اتنی
ہر اک پتھر سے سر ٹکرارہی ہے

جنوں ہے سوز ہے وارفتگی ہے
عجب دلسوز نغمے گارہی ہے

بڑی تیزی سے بہتی جارہی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گُل و سنبل سے کہتی جا رہی ہے

مُجھے یہ یاد کس کی آ رہی ہے
دلِ غمناک کو گرما رہی ہے

گُلوں سے گلشنوں سے خنگلوں سے
مُجھے یہ کس کی آواز آ رہی ہے

لچکتی اور مچلتی آ رہی ہے
اُچھلتی اور پھسلتی جا رہی ہے

یہ سازِ درد پر کیا گا رہی ہے
تڑپتی ہے مجھے تڑپا رہی ہے

وہاں کھیتی میں اک دہقان زادی
فضا یہ دیکھکر تھرا رہی ہے

سراپا عجز مصروفِ دُعا ہے
یہ شانِ بندگی دکھلا رہی ہے

برسنے کے لئے کھیتی پہ اُسکی
وہ رحمت کی گھٹا منڈلا رہی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم

دلِ نمگیں رہینِ گردشِ ایّام ہے ساقی
مدارا گردشِ مینا ہے دورِ جام ہے ساقی

ہماری بزم میں جب سے طلوعِ جام ہے ساقی
نہ قیدِ صبح ہے کوئی نہ بندِ شام ہے ساقی

میرے دِل کو جلا تو آتشِ انگور سے دیدے
کہ زنگِ آلودہ آبِ آئینۂ ایام ہے ساقی

تمہاری مست آنکھوں کی قسم یہ سم نہیں ہرگز
یہ آبِ زندگانی ہے مگر بدنام ہے ساقی

طوافِ میکدہ کرتا ہے شیدا روز و شب تیرا
وہ برگِ تاک کا باندھے ہوئے احرام ہے ساقی

ابھی تک امتیازِ رنگ و لب کیوں عام ہے ساقی
یہی رندوں کی محفل میں شکایت عام ہے ساقی

ملوکیت سے کم اس میں نہیں ہے سکرِ مجبوری
مئے جمہور پر تیری بڑا الزام ہے ساقی

الم سے چشمِ نرگس باغ میں نمناک ہے ساقی
گلوں کا فرطِ وحشت سے گریباں چاک ہے ساقی

گراں پایوں کو لطفِ زندگی سے نہ نشیں ہو کر
رواں دریا کے سینے پر خس و خاشاک ہے ساقی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کشمیر

میرے کشمیر مرے گلشنِ فردوس نظیر
تیرے چشمے ترے انہار میں کوثر تاثیر

سینکڑوں خلد بداماں ہے ترا ہر گلزار
فرش ہے عرش نما زہرہ ثریّا توقیر

فکرِ فنکار کی ہمرنگ زمین گل پوش
ذہن عکاس کی مانند چمن ہے تصویر

ہر کلی عقدہ کشائی کا ہے لیکر پیغام
ہر گلِ تر ہے مرے خواب کی رنگین تعبیر

ترے کہسار کے دامن میں مسلسل انہار
پاؤں میں نیل سیہ مست کے سیمیں زنجیر

لالہ سرخ قبا پوش مثالِ نوشاہ
سرنگوں نرگسِ شہلا چو عروسِ دلگیر

زیبِ تن سرخ قبا سر پہ ہے سیمیں دستار
فرقِ ہر کوہ پہ ہے برف نشانِ توقیر

کھیت سرسوں کے ہیں تا حدِ نظر موجِ طلا
ہو گیا مجھکو یقین خاکِ وطن ہے اکسیر

اوج کہسار سے آکر یہ ہوئی خاک نشین
صاف صوفی کی طرح جوئے رواں پاک ضمیر

سینۂ سنگ میں یہ آگ نہیں ہیں انہار
آگ پانی میں مبدّل یہ ہوا کی تاثیر

دیر سے تیشۂ فرہاد ہے مصروفِ عمل
عزمِ معمار سے ظاہر ہے شکوہِ تعمیر

ساری دنیا کو سنا دو یہ بآوازِ بلند
ہم ہیں کشمیر کے شیدا ہے ہمارا کشمیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ملکۂ کہسار

کوہساروں سے جو اترائی ہوئی آتی ہوں میں
جنگلوں میں بستیوں میں ناچتی گاتی ہوں میں

کوہ نادی ہوں ہیں میرے پاسباں چیل و چنار
مہ جبیں ہوں ملکۂ کہسار کہلاتی ہوں میں

آ کے برفانی پہاڑوں سے برہنہ نیم تن
شرم کے مارے پگھل کر آب ہو جاتی ہوں میں

ہے میری افتادگی میں سربلندی کا مقام
سینۂ فوارہ میں چھپ کر اچھل جاتی ہوں میں

گاؤں میں ہنگامہ ہای زیر و بم میرے بلند
آ گئے کچھ چلکر مگر خاموش ہو جاتی ہوں میں

دل کے اندر اک خلش محسوس کرتی ہوں ضرور
اپنے اندر ایک جذبہ موجزن پاتی ہوں میں

میرے پہلو میں نہاں ہے اک دل پر اضطراب
جس کو اک گہوارۂ سنگیں میں بہلاتی ہوں میں

CC-0. Rashmi Research Collection. Digitized by eGangotri

محفل آرائی ہے میری باغ شالہ مار میں
آبشاروں میں فواروں میں نظر آتی ہوں میں

یہ جوانی ہے میری خالص فسوں پیچ و خم
مست ناگن کی طرح مستی میں لہراتی ہوں میں

اس جگہ اے ملکۂ ہندوستان نور جہاں
تیری صحبت یاد آتی ہے تو گھبراتی ہوں میں

ہاں مہادیو[1] سے نکلکر کشتِ دہقاں سینچ کر!
جھیل ڈل کے پرسکوں پانی میں کھو جاتی ہوں میں

[1] ہاروں گاؤں سے زیادہ ایک پہاڑ کا نام ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کشمیر کا موسمِ خزاں

دیکھتے آئے صراحی جام اور مینا کی آگ
حضرتِ موسیٰ سے سنتے آئے ہیں سینا کی آگ
برگ برگ اس باغ کا اب جلوۂ صد طور ہے
ڈالی ڈالی میں وہ حسنِ آتشیں مستور ہے
ہے چنار شعلہ پوش و شعلہ پرور شعلہ بار
شور ہے صحنِ چمن میں "ایں چہ آتش ایں چہ نار"
ہیں چمن زاروں میں قدرت کی نئی گل کاریاں
اٹھتی ہیں ہر برگ سے ہر پھول سے چنگاریاں
سچ بتا تو اے چنارِ باغ یہ کیا راز ہے
تو سراپا سوز ہے ندی سراپا ساز ہے
تیرے ہر اک برگ میں پنہاں شرر انگیزیاں
قطرے قطرے میں نہاں اسکی ترنم ریزیاں
بہ رہی ہے آبِ جو کیا ناچتی گاتی ہوئی
پیچ اندر پیچ خم در خم ہے بل کھاتی ہوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بھینٹی عُریانیت پر اپنی شرماتی ہُوئی
دل کو اک گہوارۂ سنگیں میں بہلاتی ہوئی

آگ پھولوں میں چمن میں آگ فواروں میں آگ
ہر طرف شعلے ہی شعلے زعفراں زاروں میں آگ

باغ شالہ مار میں آگ اس کے فواروں میں آگ
ہے نسیم آتشکدہ پیدا ہے کہساروں میں آگ

آجکل کشمیر ہے اک کائنات آتشیں
بل گئی ہے اہلِ گلشن کو حیاتِ آتشیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صُبح کا چاند

سُبحدم یہ چاند کا چہرا المناکی سے زرد
جا رہا ہے کس طرف یہ عشق کا جادہ نورد
ہو چکا ہے راکھ جل کر کرمکِ شعلہ نواز
شمع بھی جل کر ہوئی ہے زندگی سے بے نیاز
کس کی آمد سے ہے اسکا غازۂ رخسار فق
کس کا قاتل ہے سرِ افلاک یہ خونیں شفق
رات کے واماندہ تاروں نے ہے دم توڑا ہُوا
چاند کو تنہا ہے ماتم کے لئے چھوڑا ہُوا

جھیلِ ڈل

نقرۂ گوں رشکِ کوثر یہ نظیر سلسبیل
ہے کوئی مہ پارہ عُریاں کہاں کہتا ہے یہ جھیل
جھیل ڈل اوڑھے ہوئے اک چادرِ مہتاب ہے
چاند کو آغوش میں لیکر یہ محوِ خواب ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عشق کا کس نے کیا یہ راز فاش

صُبحدم یہ چاند کا چہرا اُداس
زرد رُو یہ کشتۂ حرمان و یاس
یہ مُسافر رات کا صحرا نورد
پیکرِ آلام یہ تصویرِ درد
رات بھر کرتا رہا کس کا طواف
باندھ کر اک نور کا احرام صاف
چادرِ شب ہوگئی ہے پاش پاش
عشق کا کس نے کیا یہ راز فاش

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھکو اُس کی بے نیازی پر ہے ناز

حُسن میں اور عشق میں ہے امتیاز
اِک طرف ہے ناز یکسو ہے نیاز

آج کیوں یہ رات لمبی ہو گئی
کس نے چھیڑا قصۂ زلفِ دراز

پائے خم پر محتسب ہے سجدہ ریز
آج ہے محفل میں کوئی پاکباز

کس کو ملتی ہے حقیقت میں نظر
کون ہو گا جادہ پیمائے مجاز

میں نے مانا بندگی میں نے نہ کی
بندہ پرور تو تو ہے بندہ نواز

کب کسی در پر جھکے گا اُس کا سر
جو ہوا در سے تمہارے سرفراز

آپ کو ہے زعم دو رکعت نماز
مجھکو اسکی بے نیازی پر ہے ناز

سارباں میں عاشق لیلیٰ نہیں
ہوں سراپا درد مجنون حجاز

حسن کا اور عشق کا پوشیدہ راز
آشکارا کر گیا وہ نے نواز

"آتش است ایں نالۂ نے نیست باد
ہر کہ ایں آتش ندارد نیست باد"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وادیٔ سندھ میں ایک شام

سندھ کے آغوش میں یہ مست پانی کا خرام
رات دن کا جاگنا کیوں نیند ہے اس پر حرام
نغمۂ بربط صدائے ساز ہے آواز میں
فتنۂ محشر ہے پوشیدہ خرامِ ناز میں
گود میں پلتی ہیں اسکی ندّیاں اور آبشار
سایہ افگن ہر طرف بید و چنار و دیودار
اس کے دو اک گھونٹ پی کر مست ہے دہقانِ پیر
انگبیں تاثیر ہے یہ آبِ جوئے کاشمیر
اس دیارِ مست میں سرمست ہو جاتا ہوں میں
اک نئی دنیا کو پاکر اس میں کھو جاتا ہوں میں
بھولتا ہوں میں یہاں خلد و شراب و حور کو
پالتی ہے یہ زمیں دوشیزۂ انگور کو
دامنِ عصیاں یہاں آتا ہوں دھونے کیلئے
خلشۂ سود و زیاں اس میں ڈبونے کے لئے

نوٹ۔ سندھ نالہ گاندربل کے قریب جہلم میں گرتا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کشمیر کے دامن میں

رعنائی جنّت ہے کشمیر کے دامن میں
رنگینیٔ قدرت ہے کشمیر کے دامن میں
انہار کی کثرت ہے کشمیر کے دامن میں اللہ کی رحمت ہے کشمیر کے دامن میں
ایثار و محبت ہے کشمیر کے دامن میں
اخلاص و مروّت ہے کشمیر کے دامن میں
اسلاف کی عظمت ہے کشمیر کے دامن میں اخلاف کی ہمّت ہے کشمیر کے دامن میں
صدیوں سے رہا ہے یہ تہذیب کا گہوارہ
اک شانِ اخوت ہے کشمیر کے دامن میں
ہم نے ہی سکھائی ہے قوموں کو رواداری اِک جذبۂ الفت ہے کشمیر کے دامن میں
جو خلق کا خادم ہے اور قوم کا قائد ہے
وہ قائدِ ملّت ہے کشمیر کے دامن میں
کشمیر سے پیارا اسکو کشمیر کا پیارا وہ وہ پیکرِ الفت ہے کشمیر کے دامن میں
سب کچھ ہے یہاں لیکن یہ بات بھی چبھتی ہے
بیکاری و غربت ہے کشمیر کے دامن میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گلمرگ سے تین میل دور حضرتِ بابا پیام الدّین ریشی رحمۃُ اللہ علیہ کا روضۂ پُر انوار ہے بے شمار زائرین اور سیّاح بلا امتیاز مذہب وملّت حضرتِ بابا ریشی کے مزارِ پُر انوار پر خدیۂ عقیدت مندی سے حاضری کا شرف حاصل کرتے ہیں۔ حضرت بابا حضرتِ زین الدّین ولیؒ کی نسبت سے حضرت شیخ العالم نورالدین علمدار کشمیر قدس سرہٗ کی مریدی میں مُنسلک ہیں اور ریشیان کشمیر میں صاحب شان ہیں۔

اِس جگہ ہے روضۂ بابا پیام ذی وقار

یہ زمیں گُل پوش یہ پھولوں کی محفل کوہسار
یہ سماں یہ آب، یہ افراطِ گُل یہ جوئبار
لالہ وگل اس چمن کے عطر بیز وعطر بار
اِس جگہ ہے سایہ گُستر رحمتِ پروردگار
جنت الفردوس سے یہ سرزمیں کچھ کم نہیں
اِس جگہ ہے روضۂ بابا پیام ذی وقارؒ
رات کی تاریکیوں میں ہے یہاں نورِ سحر
اس چمن کا خار بھی ہے حامل رنگ وبہار
ہادیٔ دیں مفتخر بابائے ملّت بارِ وقار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

محتشم بابا پیام الدّین ریشیؒ نامدار

رُتبہ پایا ہے یہ زین الدین ولی کے نام سے
مُنسلک رشتہ ہے جن کا نوردیں سے آشکار
شیخ ملّت نوردیں وہ ریشیوں کا تاجدار
مظہرِ انوارِ یزداں عارفِ والا تبار
ہر کہ و مہ جس کے چشمِ لطف سے ہے بہرہ یاب
ریشیٔ عالی ہمم ہے فیض بخش و فیض بار
مُرشدِ کامل مرا محبوب العالم شیخ دینؒ
گلشنِ کشمیر کو حاصل ہے جس سے اعتبار
واسطہ اُسکا ہے جو ہے عارفوں کا میر خیل
حال پر میرے عنایت کی نظر ہو ایکبار
مجھ سے پہلے سعد اِس در پر ہُوا ہے جبہ سا
میرا عم محترم وہ شاعرِ رنگیں نگار

نوٹ:۔ میرے عم محترم مرزا سعد الدین سعدؔ مرحوم نے ۱۳۰۹ھ میں حضرت بابا ریشی کے مرقدِ پُرانوار پر حاضری دی ہے اور عقیدت سے مندرجہ ذیل چند فارسی اشعار لکڑی کی تختی پر کندہ کرائے ہیں۔ جو آج بھی زیارت گاہ کے دروازہ پر موجود ہے۔

پیام حق شنیدہ ہر یک از نیضت بہ سمع دل شدہ نازاں نام پاکت مشتہر بابا پیام الدین رحؒ
ز فیض در گہت گشتہ منور خطۂ کشمیر نگاہے کن ز لطف خود بہ حال زارِ سعد الدینؒ
ز جورِ دہر دل گشتہ دلم خواست چشمِ تر شفیعم شو بحال من بحق شاہ زین الدینؒ

۱۳۰۹ھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خراجِ عقیدت

جناب فقیر ملّت سیّد میرک شاہ صاحب کاشانیؒ کشمیر کے ایک حق آگاہ عبادت گذار متورع خادمِ خلق بزرگ تھے۔ آپ کا حلقۂ عقیدت وسیع تھا اور آپ بلا امتیاز رنگ و نسل انسان دوستی اور خدمت خلق میں عالمگیر شہرت کے مالک تھے۔ آپ ۱۹۷۱ء میں اس دنیائے ناپائیدار سے دار البقاء کی طرف رحلت فرما گئے۔ آپ کی آخری آرامگاہ باغ شالہ مار کے قریب آپکی قیامگاہ کے ساتھ ہی ہے۔ اسی جگہ آپ کے مرشدِ کامل حضرت فقیر لال شاہؒ اور فقیر عبدالقدوسؒ بھی مدفون ہیں۔ آپ کا حلقۂ ارادت وسیع ہے۔ آپ کے ارتحال پُر ملال سے متاثر ہو کر یہ نظم لکھی گئی ہے۔

جنّتِ کشمیر ہے تقویٰ شعاروں کا وطن
صوفیوں، صاحبدلوں، شب زندہ داروں کا وطن

اولیاءُ اللہ کا یہ مسکن دیرینہ ہے
ریشیان باصفا طاعت گذاروں کا وطن

ہر طرف چرچے تھے جنکے علم و فضل و ورع کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized By eGangotri

ہے یہ اُن دانشوروں، دیں کے سہاروں کا وطن
تھا انہی مردانِ حق آگاہ کے صف میں شمار
مومنِ کامل، وہ مقبولِ خدا، وہ مردِ کار
سیّدِ کاشاں فقیر باکمال واہلِ حال
ذکر و فکر اور قربِ خاص تھا ہمیشہ شغل
وہ سراپا سوز تھا جانداروں میں تھا
آسمانِ معرفت پر چاند وہ تاروں میں تھا
مسندِ عرفاں پہ وہ مردِ خدا اِک فرد تھا
وہ سراپا درد تھا ہر ایک کا ہمدرد تھا
اُس کی محفل میں رہے ہمدوش نادار و امیر
بوریا مسند نشانِ فقر اور روشن ضمیر
قوم کے غم میں ہمیشہ وہ نزار و زار تھا
ہر کہ و مہ پر مہربان اور شفقت بار تھا
باہمی اخلاص کے روشن کئے جس نے چراغ
دے گیا وہ مردِ کامل ظاہری فرقت کا داغ
تیرے غم سے اشک ہے ہر معتقد کی چشم تر
رحمتِ یزداں کی بارش تجھ پہ مردِ باخبر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرگِ عاشق میں حیاتِ جاوداں کا راز ہے
ٹوٹ کر جو نغمہ بن جاتا ہے یہ وہ ساز ہے
موت کے معنی نہیں ہیں اختتامِ زندگی
"ہے یہ شامِ زندگی صبحِ دوامِ زندگی"

۱۵، دسمبر ۱۹۷۱ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ساقی

جہاں ہے کشتۂ آلام ساقی
اب اُٹھ لیکر خدا کا نام ساقی

بلا گرداں ہے دورِ جام ساقی
یہی تیری صلائے عام ساقی

بذیرِ چرخ نیلی فام ساقی
بنا ہے کب کسی کا کام ساقی

عنایت جام پر ہو جام ساقی
ابھی میرا جنوں ہے خام ساقی

بہا کر بے تحاشا خون انگور
کیا ہے تو نے خیرِ عام ساقی

رخِ روشن دلیلِ صبحِ دلکش
خمِ گیسو پیامِ شام ساقی

چمن میں کاسۂ نرگس ہے لبریز
گل و لالہ ہے لیکر جام ساقی

تری چشمِ فسوں گر فتنہ زا کا
قیامت رکھدیا ہے نام ساقی

غرورِ زہد سے بڑھ کر پیہ کیف
سرورِ بادۂ بدنام ساقی

میری بے ربط دل کی دھڑکنوں کا
رکھا ہے زندگانی نام ساقی

اُتر کر شیشہ و ساغر میں عریاں
ہوئی ہے دخترِ رز بدنام ساقی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہلالِ عید

اے ہلالِ عید ای پیکِ مسرت خوشخرام
روزہ داروں کے لئے لایا ہے رحمت کا پیام
لیکے پیغامِ مسرت بار بار آتا ہے تو
پرچمِ اسلام پر صدیوں سے لہراتا ہے تو
سطوتِ دینِ رسولِ اللہ کا آئینہ دار
ہے مسلمانوں کے ماہ و سال کا تجھ پر مدار
کان کی بالی عروسِ شب کی یا زیور ہے تو
یا کسی کمسن حسیں کا ہار یا جھومر ہے تو
یا مگر گنجینۂ رحمت کا قفل زر ہے تو
یا کہ عکسِ ناخنِ زیبائے پیغمبر ہے تو
یا درخشاں کعبۂ عشاق کی محراب ہے
یا کسی محبوب کی ابرو کا رنگیں خواب ہے
لے کے جاؤ قدسیوں سے روزہ داروں کو سلام
حق پرستوں، صوفیوں، طاعت گذاروں کو سلام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نیک بندوں عابدوں شب زندہ داروں کو سلام
باخدا، اہلِ صفا، تقویٰ شعاروں کو سلام
کثرتِ سجدہ سے روشن جن کی ہیں پیشانیاں
جن کے چہروں پر ہیں استقبال کی تابانیاں
روزہ اُن کا ہے نماز ان کی ہے راتیں انکی ہیں
سوز دل انکا ہے اور قدیں براتیں اُن کی ہیں

❊

قرار دل بھی وہ دلبر بھی، دلربا بھی ہے
وفا شعار ہے کہتے ہیں بے وفا بھی ہے
طلسم کارگہِ دورِ حاضرہ ہے فریب
روا یہ مصلحتاً ہے تو ناروا بھی ہے
دیا ہے ساتھ زمانے نے کس کا یہ ظالم
سبک خرام ہے لیکن گریز پا بھی ہے
کنارے لگتی ہے یا غرقِ آب ہوتی ہے
خدا بھی ہے میری کشتی میں ناخدا بھی ہے

❊

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اے حُسنِ ازل میں تیرا در ڈھونڈ رہا ہوں
تو پاس ہے میرے میں کدھر ڈھونڈ رہا ہوں

صحراؤں میں ملتا ہے کہاں چشمہ حیوان
میں خارِ مغیلاں میں ثمر ڈھونڈ رہا ہوں

ہے گیسوئے پرپیچ میں پنہاں رُخِ زیبا
تاریکیٔ شب میں میں سحر ڈھونڈ رہا ہوں

جس دیس سے آیا اسے بھولا ہوں سفر میں
پردیس میں رہنے کو میں گھر ڈھونڈ رہا ہوں

اِس دیس میں نایاب ہے اخلاص و محبت
ہر بھیس میں میں شام و سحر ڈھونڈ رہا ہوں

ہیں پیشِ نظر عالمِ امکاں کے نظارے
اے اہلِ نظر میں بھی نظر ڈھونڈ رہا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نقشِ پائے رفتگاں سُنسان ویرانوں میں دیکھ

اِن نئی آبادیوں میں کچھ نظر آتا نہیں
نقشِ پائے رفتگاں سنسان ویرانوں میں دیکھ

ساغر و صہبا شکستہ شمعِ محفل ہے خموش
بام و در پائوس و خشناک ایوانوں میں دیکھ

جل بجھے شمعوں میں ملجائے نشانِ زندگی
ہو تڑپ باقی کہیں جاکر یہ پروانوں میں دیکھ

کر وٹیں لیتا ہو شاید خفتہ سعی و عمل
چشمِ دل سے اپنے ہی ناکام ارمانوں میں دیکھ

خانقاہوں میں نظر آتے نہیں بیدار دل
میکدے میں ڈھونڈلے جاکر صنم خانوں میں دیکھ

اہلِ بینش میں نہیں کچھ امتیازِ کفر و دین
رشتۂ زُنّار کو تسبیح کے دانوں میں دیکھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بادۂ شیراز اور تبریز کا دلکش خمار
اب یہاں نایاب ہے مغرب کے میخانوں میں دیکھ

کشتۂ ساحل ہیں سارے ناخدا اس ناؤ کے
باخدا مل جائے شاید جا کے طوفانوں میں دیکھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بُت خانہ کے اندر میں حرم دیکھ رہا ہوں

رُخ پر تیرے جب زُلف کے خم دیکھ رہا ہوں
میں کفر و اسلام بہم دیکھ رہا ہوں

دامانِ طلب کو میرے بھر جاتی ہے وُسعت
جب یار کو مائل بہ کرم دیکھ رہا ہوں

سُلجھائیں اُلجھتے ہیں زمانے کے مسائل
جب کاکلِ پر پیچ میں خم دیکھ رہا ہوں

ملتی ہے مرے دیدۂ دل کو جو بصارت
بت خانے کے اندر میں حرم دیکھ رہا ہوں

آتا ہے نظر مجھکو وہیں کعبۂ مقصود
جس جا میں تیرا نقشِ قدم دیکھ رہا ہوں

کیا پھونک دیا سوئے چمن بادِ صبا نے
ہر پھول کو بادۂ نم دیکھ رہا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گلوں کا حسن و جوبن جوش پر ہے
نہاں اس میں میرا خونِ جگر ہے

طلسمِ خود فریبی کا اثر ہے
ہر اک لغزش یہاں صرفِ نظر ہے

روا ہے لغزشِ مستانہ مانا
مگر یہ لغزشِ آدم دگر ہے

ابھی کشتی ہے ساحل سے بہت دور
خس و خاشاک پر میری نظر ہے

سکونِ بحر ہے طوفان کی آمد
ہواؤں میں تلاطم کی خبر ہے

میری پلکوں پہ ہے اشکِ ندامت
مرا دامن نچوڑ وہ بھی تر ہے

بچا تھا دل قمار و زندگی میں
لگایا وہ بھی میں نے داؤ پر ہے

پسِ پردہ مشیّت کارفرما
یہ انساں یا الٰہی کم نظر ہے

زوال آمادہ ہے فہم و فراست
زمانے میں فروغِ سیم و زر ہے

لبِ ساحل ہوئی غرقاب یہ ناؤ
خدا حافظ کہانی مختصر ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میکدے پر ہے ہجومِ میگساراں آج بھی
ہو رہا ہے امتحانِ ظرفِ یاراں آج بھی

کون کہتا ہے فضائے باغ ہے اب پُرسکون
آشیاں میرا ہے وقفِ باد و باراں آج بھی

بے رُخی ہے چنگِ استبداد میں خار و زبوں
دہر ہے جولانگہِ سرمایہ داراں آج بھی

یوں تو عاشق ہیں بہت لیکن کوئی مجنوں نہیں
نجد ہے منزلگہِ محمل سواراں آج بھی

کون کہتا ہے مٹا گیتی سے فرسودہ نظام
کارفرما ہے طلسمِ تاجداراں آج بھی

ٹہنیاں پژمردہ کیوں کلیاں ہیں مرجھائی ہوئیں
خیمہ زن ہے باغ میں ابرِ بہاراں آج بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سامنے سامری شیشہ گراں ہے کہ نہیں
وقت کو حوصلۂ سنگِ گراں ہے کہ نہیں

سُن لے اے پیرِ حرم مجھکو گلہ ہے تجھ سے
کیا تو ناموسِ حرم کا نگراں ہے کہ نہیں

ہر ادا پر نگہِ دیدہ وراں ہے کہ نہیں
تیری تقلید زمانے پہ گراں ہے کہ نہیں

آدمیّت پہ مُسلّط ہے طلسمِ الحاد
تجھکو تقلید پیمبر بھی گراں ہے کہ نہیں

انگبیں زہرِ ہلاہل کو سمجھ بیٹھے ہیں
کیا یہی ابلہی کم نظراں ہے کہ نہیں

آج ہے بندۂ تسلیم و رضا خوار و زبوں
یہ زمین کارگہِ خیرہ سراں ہے کہ نہیں

ہے ترا دائرہ فکر و نظر روئے زمین
عزمِ انساں خلاؤں میں پراں ہے کہ نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آدمی ہے آدمی کا دشمنِ جاں آج بھی

بندۂ ابلیس ہے یہ سادہ انساں آج بھی
آدمی ہے آدمی کا دشمنِ جاں آج بھی

ہوشیار اے ابنِ آدم بندۂ زر ہوشیار
نفس ہے آمادۂ تاراج ایماں آج بھی

خواجۂ نوزاد ہے اس دور کا کرگس شکم
فاقہ کش مزدور ہے مجبور و عریاں آج بھی

یہ فریبِ زندگی تنکوں پہ ساحل کا گماں
ہے یہ کشتی زینتِ آغوشِ طوفاں آج بھی

فصلِ گل میں جس کی قسمت میں نہیں دو چار پھول
کون ہے وہ ننگِ گلشن تنگ داماں آج بھی

آسرا میرا چمن میں ہے فقط اک مشتِ خس
خندۂ گل میں ہے شیدا برق پنہاں آج بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خُدا جانے متاعِ بے بہا میں نے کہاں رکھا

متاعِ درد کو میں نے بنا کر حرزِ جاں رکھا
سکونِ قلب میں آنکھوں کے پردوں میں نہاں رکھا

یہاں رکھّا وہاں رکھّا عیاں رکھّا نہاں رکھّا
خدا جانے یہ لعلِ بے بہا میں نے کہاں رکھّا

جبینِ عجز کو میں نے زمیں پر بے گماں رکھّا
تصوّر میں مگر تیرا ہی سنگِ آستاں رکھّا

مجھے ڈر ہے کہیں خونِ جگر پلکوں پہ آجائے
مگر ان روزنوں پر ضبط کو ہے پاسباں رکھّا

گلستاں میں کہیں جل بجھ کے پنہاں زیرِ خاکستر
بجا کر اِک شرارہ کس نے بہرِ آشیاں رکھّا

سفینہ زندگانی کا حوادث کے تلاطم میں
پسِ ماہی میں کس نازک ادا نے بادباں رکھّا

جوانی میں بہت پیرانہ سالی کے مقام آئے
مگر پیری میں سوزِ عشق کو میں نے جواں رکھّا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جہاں نامہرباں ہو، جانِ عالم! مجھکو کیا پروا
اگر تیری محبّت نے خدا کو مہرباں رکھّا

سُبک ساروں کی محفل میں سُبکساری کو اپنایا
زمانے کی گرانی نے مجھے بھی سرگراں رکھّا

نگاہِ مرحمت اُس کی بہارِ زندگانی ہے
نظر جب پھیر لی گلشن سے نام اُسکا خزاں رکھّا

سفر میں حوصلہ میرا پرکھنے کے لئے شیدا
یہ کس نے راہ بر کو بھی شریکِ کارواں رکھّا

قدیم اور نو فقط آویزشِ فکر و نظر جس نے
خرد اور آگہی کو کشمکش کے درمیاں رکھّا

گلوں کی چاک دامانی مری آتش نوائی نے
گلستاں میں عنادل کو مرا ہمداستاں رکھّا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

محلِ فکر و نظر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ — نمایۂ شمس و قمر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
سکونِ قلب و جگر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ — مقامِ اہلِ نظر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
متاعِ اہلِ خبر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ — جمالِ علم و ہنر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
سکوتِ شام سے تا نغمۂ سحر گاہی — ہے پُر سکون سفر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
دوائے علّتِ قلبی و قالبی ہے یہ — دفاعِ خوف و خطر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
مشامِ روح معطّر ہے جس کی نکہت سے — سدا بہار شجر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
اسی میں خالقِ کونین کا جلال و جمال — ہے کس کو اس سے مفر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
کٹھن مقامِ محبّت میں ہے، وصال و فراق — ہے کس کا قلب و جگر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
ہے اسکا مخبرِ صادق محمّدِ عربی ﷺ — وہ شاہِ جنّ و بشر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
سلام آلِ محمّد پہ صد ہزار سلام — ہے کس کا قلب و جگر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
خدا کی راہ میں ناموسِ دینِ حق کیلئے — ہوئے جو سینہ سپر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کنشت و کعبہ و بتخانہ و کلیسا میں
زباں پہ شام و سحر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سجا کر کس کی مہمانی کی خاطر لامکاں رکھا
شبِ معراج میں روح الامین کو ہمعناں رکھا
قدم اُن کے ملائک ہر قدم پر چومنے آئے
سرِ افلاک حضرت نے قدم اپنا جہاں رکھا
شبِ اسریٰ میں خود اُنکی خدا نے میزبانی کی
محمدؐ کے لئے کوئی نہ پردہ درمیاں رکھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرا غم مُجھکو جاں سے پیارا ہے
زندگی کا حسیں سہارا ہے

درِ اقدس پہ جبہہ سائی نے
میری تقدیر کو سنوارا ہے

تیری عظمت سے کبریائی سے
مُنحرف ہو یہ کس کو یارا ہے

قلق و کرب و بے قراریٔ دل
تیری خاطر سبھی گوارا ہے

ہو کے پنہاں بھی دیدہ ور کیلئے
ذرّے ذرّے میں جلوہ آرا ہے

میری قسمت سُلجھ گئی شیدا
اُلجھے گیسو کو جب سنوارا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرے قابو میں میرا دل نہیں ہے — یہ سنگ و خشت کا قائل نہیں ہے
تیرا کعبہ ہے بتخانے سے کیا کم — اگر تو رونق محفل نہیں ہے

حسنِ عمل ہے یک قدم لغزشِ دل ہے یک نظر

شک و یقین سے نکل وہم و گمان سے گذر
مکر و ریا فریب ہے اُس کے کرم پہ رکھ نظر
کارگہِ حیات میں لغزشِ یک نفس ہے موت
بھول طلسمِ روز و شب دیکھ اگر ہے دیدہ ور
محورِ مہر و ماہ بھی کب ہے قرار کا مقام
موت و حیات کا سفر صبر طلب دراز تر
ناز و نیازِ زندگی، سوز و گدازِ زندگی
عقل و خرد ہیں دم بخود عشق ہے اِس سے باخبر
دیکھ لے بندۂ ہوس خوف و خطر ہیں پیش و پس
معرکۂ حیات میں چاہیئے وسعتِ نظر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دل کی دھڑک دھڑک میں ہے، بانگِ رحیل کارواں
میری نظر نظر میں ہے رازِ حیات جلوہ گر
مال و منال پر کشش فکرِ مآل پُر حذر
امن و فساد یک قدم موت و حیات یک نظر
پیرہنِ حیات ہے دستِ جفا سے تار تار
کون ہے صاحبِ نظر، کس کو ہے فکرِ نیک و گر
امرِ محال تجزیہ فکر و عمل کا آج کل
دخترِ رز ہے اک طرف، ایک طرف ہے ابنِ زر
دیکھ سنبھل سنبھل کے چل ہے یہ جہانِ خیر و شر
حسنِ عمل ہے یک قدم لغزشِ دل ہے یک نظر
بیم و رجا نجات ہے تکیۂ زہد پُر خطر
مرگِ دوام یک قدم، قرب و وصال یک نظر
گوشۂ عافیت میں ہے فکرِ غیور مُطمئن
اور جہانِ آز میں، محوِ جدال فکرِ زر
معرکۂ قدیم و نو، چشمِ خرد میں کچھ نہیں
یورشِ آگہی ہے ایک، ایک ہے وُسعتِ نظر
دائرۂ وجود میں میرا سجود کھو گیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرے سخا وجود میں اُس کا نہیں کوئی اثر
مکر و فریب اہرمن سایہ فگن چمن چمن

مجھ کو غرورِ ما و من تو ہے بشیر میں بشر
عاشقِ کم نظر بنا تجھ میں اور مجھ میں فرق کیا

تیرا جنوں ہے جامہ در میرا جنون باخبر
کیا تیری کائنات میں حُسنِ عمل بھی ہے فریب

شیخِ حرم سے الاماں پیرِ مغاں سے الحذر
تیرے حریمِ ناز میں نذر کروں تو کیا کروں

میری نظر میں ہے فقط سوزِ درون و چشمِ تر
تیرے جلالِ حُسن سے پی گیا میں تھا کم نظر

یہ نہیں جائے سرزنش یہ ہے مقامِ درگذر

❁

(۲۲ - ۱۱ - ۱۹۸۲)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غمِ جاناں یہ مانا جاں گُسل ہے
متاعِ زندگی بیدار دل ہے
ترا گھر بھی اسی کے متصل ہے
کہو شیخِ حرم کیوں منفعل ہے

یہ دنیا بھی میری منزل نہیں ہے
وہ دنیا عشق کا حاصل نہیں ہے
وہاں پر گرمیٔ محفل نہیں ہے
اگر دل ہے تو دردِ دل نہیں ہے

کہا یہ موج نے ساحل سے بچکر
کہ تیرے قُرب کے قابل نہیں ہیں
ہوئی ہے تربیت طُغیانیوں میں
سکون بخش ساحل نہیں ہیں

(۱۹۸۲ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

○

گل بہ بویان دار تیرِ گل بیا
با خبر از دادِ دلِ بسمل بیا

خام خویش پختہ کن از سوزِ برق
زیر یہ طوفاں کشتہ ساحل بیا

نالہ ہائے بلبلان ہا بلال عیش را
بہر گلہا بہ دست گل بیا

جلوہ گاہِ دوست کن در خود تلاش
از جنون گم دیدہ محمل بیا

(اقبال)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کارگاہِ حیات کے منظر

کارگاہِ حیات کے منظر — ہر کسی ہے اپنی حد نظر
عقل پرکس کے پڑ گئے پتھر — خاکداں کو سمجھ رہا ہے گھر
کتنے سورج ہوئے غروب یہاں — ہم نے دیکھے ہیں کتنے شام سحر
کس میں ہے ہمّتِ برآہیمی — اب یہاں ہیں نئے نئے آذر
تشنہ لب کو نہ ایک گھونٹ نصیب — ٹوٹ جائیں یہ شیشہ و ساغر
راہبر کی تلاش بے مقصد — راہ بر ہیں بہت شریکِ سفر
وہ بلانوش اُٹھ گئے سارے — میکدے میں تھی جن پہ اپنی نظر
طاقِ نسیاں کی بن گئیں زینت — مجھکو بھی تھیں کہانیاں اذبر
صُبح کا چاند اُس کا چہرۂ زرد — کس کی آغوش میں رہا شب بھر
حُسن کی لن ترانیاں نہ رہیں — عشق بھی اب نہیں ہے سینہ سپر
کارگاہِ حیات وجہِ بقا — مجھکو رُکنے تو دیجئے دم بھر

میکدے کا بدل رہا ہے نظام
اگلے میکش ہیں سب چراغِ سحر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سوز و منظر

تیرے حلقۂ ادب میں ابھی زیرِ تربیت ہیں
وہ گدا، کہ جانتے ہیں رہ و رسمِ کج کلاہی

(اقبالؒ) (یہ اقبال کی تحریف ہے)

پیشکش

ایک غلامِ کمترین یہ نذرِ عقیدت
اپنے آقائے نامدار سلطان العارفین
حضرت مخدوم شیخ حمزۂ کشمیری
رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں بکمالِ
عجز و انکسار پیش کرتا ہے —

(شیدا)

(سنہ ۱۹۶۷ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

احساسِ منظر

صُبح کا دلکش سماں یہ کوہسار
آبِ جو صحنِ چمن صوتِ ہزار

بدلیاں چھائی ہوئیں کہسار پر
ابرِ رحمت خیمہ زن گلزار پر

نغمہ زا بلبل ہے اور گل محوِ خواب
نُچ رہے ہیں ہر طرف ساز و رباب

آج ساز درد پر گاتا ہے کون
یوں چمن والوں کو تڑپاتا ہے کون

اِس کی ہم آہنگ ہے اِک آب جو
نازنیں سیمیں بدن شیریں گلو

خفتہ ساحل کو جگا دیتی ہے یہ
آگ پانی میں لگا دیتی ہے یہ

آتی ہے رقصاں فرازِ کوہ سے
مضطرب فرطِ غم و اندوہ سے

آب ہے شرم و حیا سے آب ہے
کِس سے ملنے کے لئے بیتاب ہے

تاب روئے ماہ اسکے آب سے
آب روئے مہر اس کے تاب سے

عشق سے آباد اس کا سینہ ہے
چشمِ بینا کے لئے آئینہ ہے

© CC-BY. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خار و خس آغوش میں لیتی ہے یہ
باغ کو رنگ و نمو دیتی ہے یہ

دور کس کہسار سے آتی ہے یہ
گرتی پڑتی ناچتی گاتی ہے یہ

ہر قدم پر ٹھوکریں کھاتی ہے یہ
منزلِ مقصود تک جاتی ہے یہ

اس کا نغمہ پڑھ کے موسیقار سے
نالۂ نے سے رباب و تار سے

چھیڑتی ہے کس لئے دلسوز راگ
جس سے میرے دل میں لگ جاتی ہے آگ

کم نظر سمجھے فسونِ آب و گل
اس سے ہیں آگاہ شیدا اہلِ دل

اس کے پنہاں سوز میں سازِ حیات
اہلِ بینش کے لئے رازِ حیات

(شیدا)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سوز منظر

صبح کا منظر یہاں ہر سو اداس
جذبۂ قلب و نظر ہیں وقفِ یاس

اس میں گریہ کا ہے اک طوفاں نہاں
تم سمجھتے ہو جسے آبِ رواں

اٹھا ہے کہسار سے ابرِ مطیر
کیا ہمیں جذبات دل تک ہیں اسیر

بدلیاں رحمت کی چھائی ہیں کہاں
دل کی اُمیدیں تو دل میں ہیں نہاں

ہے لیقہ چرخ ناہنجار کو
رشکِ دوزخ کرے گلزار کو

ابرِ رحمت ہو چکا خواب و خیال
اب تو جینا بھی ہُوا ہے اک وبال

کہہ رہی ہے بلبلِ ناشاد ہے
گلستاں آرزو برباد ہے

خوں فشاں صحنِ چمن میں چشمِ گل
دیکھ کر انجامِ کارِ جزو و کُل

آج سازِ درد پر گاتے ہیں ہم
اور چمن والوں کو تڑپاتے ہیں ہم

دل کے تاروں پر ہے غم مضراب زن
سوزِ نغمہ میں ہے دوزخ کی جلن

آنسوؤں کے تار نغمہ سازِ دل
سوز جن کا ترجمانِ رازِ دل

ان کی ہم آہنگ جانِ کائنات
کامگاراں سے نہاں دردِ حیات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میل اشک زندگی ہے آب جو
یا ضمیر آرزو کا ہے لہو

اس کا ساحل انحطاط ہوش دل
سرد پڑ جاتا ہے جس سے جوش دل

چشم گریاں اور آہ درد و غم
آگ اور پانی ہوئے دونوں بہم

قلب کی پہنائی سے نوحہ کناں
چہرۂ گیتی پہ ہوتی ہے رواں

رقص اس کا پیہم اک آوارگی
فطرت جذبات سے بیچارگی

بے نیاز غم شب دیجور ہیں
ہے رواں شوق خیال طور میں

اس سے ہے ناموس دل تابندہ تر
اس سے سعی عرش میں رنگ و اثر

اس کے ہی دو قطرے مہر و ماہ ہیں
روز و شب اس سے تجلی خواہ ہیں

اس سے ہی قایم ہے ان کی آب و تاب
اس سے دایم ان کا ہے نور شباب

حسن وافر عشق اب نایاب ہے
آب جوی ذوق دل پایاب ہے

کامگاری عشق کی اب ختم ہے
نام داری عشق کی اب ختم ہے

زندگی میں سوز پنہانی نہیں
روح درد و ذوق وجدانی نہیں

آرزوے درد فریادی نہیں
دل میں ذوق غم کی آبادی نہیں

جو خلش کی زندگی تھی جستجو
مٹ چکی عالم میں اسکی آرزو

قصۂ پارینہ جوئے شیر ہے
روئے عشق یار بے تنویر ہے

آؤ شہید عشق کا ماتم کریں
یہ جہان کاف دنوں برہم کریں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عشق پھرتا خانماں برباد ہے
سر دسعیٔ تیشۂ فرہاد ہے

جس کے ملنے کے لئے بیتاب تھا
آج اُس کے غم سے دل آزاد ہے

جانِ شیریں معنیٔ بیگانہ ہے
عشق وقفِ ماتمِ فرہاد ہے

عشق کی ہوتی عزاداری ہے آج
حسن محوِ نالہ و فریاد ہے

انتہائے ذوق ہے پابندِ غیر
روح پر فطرت کی کیا بیداد ہے

عشق عنقا باغِ عالم میں ہوا
دامِ بازوئے صیّاد ہے

میں بھی تو دیکھوں ذرا شیدا یہاں
کس کا سینہ عشق سے آباد ہے

عشق رخصت ہو چکا محرومِ حال
سوزِ دل فریاد ہے فریاد ہے

(صاحبزادہ عبدالرحمٰن زکی)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ابرِ رحمت اب بھی ہے آفاق گیر
آدمِ خاکی ہوس میں ہے اسیر
راہ سے بھٹکا دیا ہے آز نے
حرص نے کوتاہیٔ پرواز نے
بھول راہِ دوست میں اپنا وجود
شاہدِ بینا و گل کا رشہود
آج بھی ہے ابرِ رحمت کا نزول
آیۂ 'لا تقنطوا' کو تو نہ بھول
باغ میں یہ کہہ رہی ہے ہر کلی
اہلِ بینش سرِّ یزداں ہے جلی
بُلبلِ شیریں بیاں با سوز و ساز
سُن بیاں کرتا ہے اسرارِ مجاز
عاشقِ لیلےٰ ہے مجنوں صفت
عارف باللہ و عشقِ حُسنِ ذات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دل کے تاروں پر نہیں مضراب غم
عاشقی پر تو نے ڈھایا ہے ستم
بج رہے ہیں عاشقوں کے دل کے تار
ہر رگِ جاں ہے مری زُنّار دار
کفر و دیں سے عشق مجنوں بے خبر
ہے رموزِ دلبری سے بہرہ وَر
آب و آتش کا جہاں ہو اتصال
زندگی ہے ایسی صورت میں محال
ہاں مگر مردِ خود آگہ کی نظر
خاک تیرہ کو بنا دیتی ہے زر
آگ پانی میں لگا دیتا ہے عشق
خفتہ جانوں کو جگا دیتا ہے عشق
حُسن ظاہر عشق ہے زیرِ نقاب
جس طرح دُرِّ عدن ہو زیرِ آب
آج کُلفت عشق میں سہتا ہے کون
عشق میں ثابت قدم رہتا ہے کون
زندگی میں حُسن سوزِ دل سے ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لطفِ منزل دوریٔ منزل سے ہے
"قصۂ پارینہ جوئے شیر ہے"
زندگی کی کیا یہی تعبیر ہے
عاشقی میں جوئے خوں ہے زندگی
اے ذکی! فرطِ جنوں ہے زندگی
ہے خلش سے عاشقی محوِ تلاش
چاند تاروں نے کیا یہ راز فاش
تجھ کو شکوہ چرخِ ناہنجار سے
اے ذکی! مجھ کو گلہ ہے یار سے
کیوں جہانِ کاف و نوں برہم کریں
عشق کو صورت گرِ عالم کریں
رازِ حسن و عشق کر دیں آشکار
بر سرِ منبر نہیں بالائے دار
عاشقی ہے بے نیازِ کفر و دیں
گامزن اندر رہِ ملکِ یقیں
عاشقی ہے زرد روی و سینہ چاک
بے نیازِ زیست اور بیمِ ہلاک

CC-0. Kashmir Measures Archive. Digitized by eGangotri

وہ جلال الدّین مولانائے روم
میرِ خیلِ عاشقاں بحر العلوم
معرفت کی ناؤ کا وہ ناخدا
بامروّت باخلوص و باخدا
تھا ضیائے شمس سے انوار گیر
وہ نوردانِ جنوں کا دستگیر
تھا جنونِ عشق میں وہ پختہ کار
کر گیا ہے رازِ ہستی آشکار
پاک طینت پاک دل روشن ضمیر
"کاروانِ عشق و مستی کا امیر"
سوز ہر دمساز نے میں بھر دیا
اہلِ دل پر آشکارا کر دیا
فہم ناقص سے رکھو تم دل کو دور
ورنہ ہوگا عشق میں پیارا فتور
بے طلب بے رہبر و بے سوز و ساز
زندگی کا کھل نہیں سکتا ہے راز
کم نظر کم بار ہو جب خامِ عشق

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بوالہوس عشّاق سے بدنام عشق
کیا کوئی ہے آج بھی ہم میں خلیل
بندۂ تسلیم مقبولِ جلیل
کو دکر آتش میں کر دے اسکو گل
"از شمیم زُلفِ آں سُلطانِ گُل"
عشق میں رہتا ہے جو ثابت قدم
موت ترساں ایسے حرسے دمبدم
اپنا باغ آرزو رکھا ہے تر
میں نے دیکر خونِ دل خونِ جگر
مرشدِ سرمند قدس سرہٗ وہ عالیمقام
تھا جہاں گیر آپ کا ادنیٰ غُلام
فقر شاہی فقر کا فرماں گزار
اختیارِ جبر و جبرِ اختیار
کج کُلاہی کو شکست فاش دی
کب زبانِ حق بیاں اُن کی رُکی
ضرب کاری فوق استبداد پر
حق پرستی آپ کی حق بیں نظر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

افسرِ شاہی بہ زیرِ پائے او
شانِ ملّت ہمّتِ والائے او

اے ذکی دُور ہیں ماذِ حیات
کھل نہیں سکتا ہے اندر شش جہات

راہبر اس دور کے ہیں راہبر
کر تلاش مردِ مومن مردِ حُر

"ہمّتِ حُر با قضا گردد دلیر
حادثات از دستِ او صورت پذیر"

دامن اس مردِ خدا کا تھام لے
اور عشقِ مصطفیٰ سے کام لے

منزلِ مقصود تک پہنچائے گا
ہر مصیبت میں ترے کام آئیگا

حضرتِ سلطاں قدس سرہٗ مرا مولائے عشق
وہ امامِ دیں کرم فرمائے عشق

نفس سے اپنے کیا جس نے جہاد
جس نے کی دیں پروری از اجتہاد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دستِ خیبر گیرِ ے قوّت پذیر
وہ چمن بندِ ریاضِ کاشمیر
زورِ حیدر بازوے مخدوم میں
جس کا شہرہ ہر دیار و بوم میں
ضربِ لاسے محکم و باطل شکن
عونِ عہد و شیخِ شیخانِ زمن
مسند آرائے ولایت شاہِ دینؒ
معنوی فرزند ختمُ المرسلینؐ
لرزہ بر اندام باطل دیکھ کر
دابِ فقر و تاج ذکرِ پُر گہر
خاکِ در ہے کُحلِ ارباب نظر
مہرِ عالمتاب اِس سے دیدہ وَر
اہلِ دل ہوتے ہیں در سے فیضیاب
بن کے جاتے ہیں یہاں سے آفتاب
دیکھ عصیاں سوز ہے ان کی نظر
تو بھی آ ہونا اگر ہے بہرہ وَر
روز و شب کہتا ہے تیرا ہمسفر

CC-0. Rashmin Literature Collection by Panjab Digital Library, Digitized by eGangotri

درگہِ مخدومؒ پر با چشمِ تر
یک نظر بر حالِ شیدا یک نظر

نقرۂ گوں یہ نظیرِ سلسبیل
ہے کسی کے روئے تاباں کی دلیل
اس کے ہر قطرہ میں پنہاں کائنات
دیکھ لے رازِ حیات اندر حیات
کُل شیءٍ حی کا اس میں راز ہے
اس کے ہر پہلو میں سوز و ساز ہے
زندگی کی دیکھ لے گہرائیاں
ڈھونڈ اس کی وسعت و پہنائیاں
پرورش ہوتی ہے نے کی آب سے
ساز میں ہے سوز اس مضراب سے
قطرۂ کم مایہ یم اندر کنار
رحمتِ حق حاملِ رنگِ بہار
مضطرب ہے دور ہو کر اصل سے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

یہ بہت گھبرا رہی ہے فصل سے
تیزی رفتار سے محشر خرام
اِس کے ہر انداز میں اک قتلِ عام
"ہستی جوئے بجوئے گم شود
موجۂ نارے بہ نورے گم شود"
اے حسیں معصوم ننھّی آبِ جو
کیوں پھرے سرگشتہ و آوارہ تو
جا کے اپنے بحرِ بے پایاں سے مِل
از پئے تسلیم جاں جاناں سے مِل

(شیدا)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قصیدۂ وردُالمُریدین کا ایک شعر

حال زارِ خاکیٔ بیچارہ پر کر اِک نظر
جس نظر سے تیری، خاک تیرہ مثلِ زر ہُوا

(عارف دہلوی)

حضرت علّامہ شیخ بایا داود خاکیؒ بو حنیفۂ ثانی کا حضرت سلطان العارفین مخدوم شیخ حمزہ قدس سرہٗ کے خلفاء میں مقدر مقام ہے۔ آپ کا تبحّرِ علمی محتاجِ بیان نہیں۔ آپ کشمیر کے قاضی القضیٰ کے منصبِ جلیلہ پر مدت تک فائض رہے۔ دنیوی جاہ و جلال دربار داری اور صاحبِ منصبِ جلیلہ ہونے کے باوجود آخر کار جذبۂ الٰہی کی کشش میں حضرتِ مرشدِ کامل سلطان العارفین قدس سرہٗ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر ان کے ناصحانہ کلام سے اسقدر متاثر ہُوئے کہ تارکِ دنیا ہو کر سلسلۂ مریدی میں منسلک ہو گئے۔ حضرتِ پیرِ دستگیر کی فیضِ صحبت اور نگاہِ کیمیا تاثیر نے سونے پر سہاگے کا کام کیا۔ آپ شنگبال

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موضع کھویہامہ میں چالیس چلوں کے لئے پیر و شفیر کی فرمان
کے مطابق خلوت نشین ہو گئے۔ اور فنافی الشیخ کے ربط سے
تارک رسم و رسوم اور عادات ننگ و ناموس ہو گئے۔ تصوّف میں
بہت بلند مقام حاصل کیا۔ حضرت مرشد عالیمقام سے ارشاد نامہ
حاصل کر کے مسند خلافت سلسلۂ سہروردیہ پر جلوہ افروز ہو کر تمام
عمر سلسلہ رشد و ارشاد اور تبلیغ دین قیم میں سعی فرماتے رہے
علم و فضل اور شعر و ادب کے لحاظ سے بھی آپ کا کشمیر کے علماء
میں ارفع مقام ہے۔ آپ نے حضرت رہبر کامل کی مدح میں فارسی
زبان میں قصیدۂ ورد المریدین اور اس کی مبسوط شرح ــــ
دستور السالکین تصنیف فرمایا۔ جس میں حضرت شیخ محمد نور
کے حالات حال و قال قلمبند کرنے کے علاوہ تصوّف اور سلوک
کے متعلق پوری وضاحت کے ساتھ مقامات سلوک اور اسکے
قواعد و ضوابط کا بہترین دلکش انداز میں ذکر کرنے کے علاوہ
حضرت شیخ عالی مقام کے ریاضات، مجاہدات، مشاغل، ذہنیات
واقعات، روحانی مقامات اور شریعت نواز خدمات اور اپنے
مخلصانہ تاثیرات، انکشافات، قلبی واردات اور مرشد
و مرید کے معاملات فکر و تدبر کے بعد اہل استعداد و عقیدت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کو ذہن نشین کرنے کے لئے قلمبند فرمائے ہیں۔

اسی قصیدہ شریفہ کے آخری اشعار میں بکمالِ جذبۂ عقیدت مندی حضرتِ پیر کامل سے مندرجۂ بالا شعر ہیں۔ جو کہ قصیدۂ شریفہ کا ماحصل ہے ایک نگاہِ مرحمت اثر کی استدعا کی ہے حضرت خاکی نے دستور السالکین میں اس شعر کی شرح بیان فرماتے ہوئے سرخیل عاشقین و عارفین شیخ فریدالدین عطارؒ کی مثنوی منطق الطیر سے کچھ اشعار نقل کئے ہیں۔ جن میں استعارہ اور کنایہ کی زبان میں ہدہد کی زبان سے سلطان محمود غزنوی اور ایک کمسن ماہی گیر کا قصہ بیان فرمایا ہے۔ اس نظم میں شدت احساس کے ساتھ طالبان راہِ ہدیٰ کے لئے مرشدِ کامل کی ضرورت اور تقدیر ساز نگاہِ مردِ مومن کے اثرات موثر انداز میں بیان فرمائے ہیں۔

میں نے اس نظم کا سلیس اردو زبان میں منظوم ترجمہ کیا ہے جو کہ میں ارباب عشق و عقیدت کی وسعتِ قلب و نظر کو پیش کرتا ہوں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم

اِک پرندے نے یہ ہُدہُد سے کہا
کس طرح تو ہم سے آگے بڑھ گیا

کس طرح حاصل ہُوا ہے قربِ حق
کس طرح سے مل گیا ہم پر سبق

ایک جیسے جنس دونوں جانور
کس سے حاصل ہو گیا یہ شان و فر

ہُدہُد خوش پر ہوا یوں ہمکلام
مل گیا چشمِ سلیماں سے مقام

کب ملا ہے یہ بہ صرف مال و زر
ہے سلیماں کا یہ سب شرفِ نظر

مل نہیں سکتی یہ دولت زہد سے
یہ سبق ابلیس اس بد عہد سے

ترکِ طاعت بھی رہِ حق میں ہے سم
مجھ کو ہے معبودِ برحق کی قسم

ایک لمحہ بھی نہ تو طاعت کو چھوڑ
اس طرح ابلیس کی گردن مروڑ

عمر ساری ہو اطاعت میں بسر
تاکہ پڑ جائے سلیماں کی نظر

ہو گیا حاصل مجھے جب قربِ شاہ
کیمیا تاثیر ہے اس کی نگاہ

سن لے اِک دن شاہ محمود از قضا
ہو گیا تھا اپنی لشکر سے جُدا

تھا اکیلا جا رہا تو سن سوار
دیکھتا آبِ رواں و سبزہ زار

ہو گیا شہ کالبِ ساحل گذر
ایک لڑکے پر پڑی اس کی نظر

اس سے پوچھا غمزدہ کیوں ہے عزیز
تجھ پہ کیا گذری ہے طفلِ باتمیز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

باادب بولا امیر باہنر — ہم ہیں بھائی سات کمسن بے پدر
مادر غمخوار ہے معذور و زار — بے زر بے مایہ اور بے خویش و یار
روز کرتا ہوں میں مچھلی کا شکار — شام تک کرتا یہاں پر انتظار
مچھلیاں پھنستی ہیں جب کچھ جال میں — ہے غذا ہر شب یہی ہر حال میں
شاہ بولا آ زرا میرے قریب — تو ہے طالع ور نہیں ہے بدنصیب
خوش نصیب آ جا تیرا غمخوار ہوں — آج میں تیرا شریک کار ہوں
ہو گیا راضی وہ طفل ہونہار — جال ڈالا شاہ نے بہرِ شکار
غزنوی تھا جانب ساحل کھڑا — جال پر جب پرتوِ شاہی پڑا
آ گئی اُس روز مچھلی بے شمار — جال میں پھنس کر ہوئیں شہ کا شکار
مچھلیاں دیکھیں جو لڑکے نے کثیر — سو سے زیادہ جال میں اسکے اسیر
تھا تحیّر میں میری قسمت کہاں — میں نے کب دیکھیں ہیں یہ خوش بختیاں
شاہ بولا مجھکو ہو معلوم اگر — آج ساتھی کون ہے تیرا مگر
کون تیرا آج ماہی گیر ہے — میرا رتبہ ہے تیری تقدیر ہے
طفل بولا اپنا حصّہ لیجئے — مجھکو اپنی نصف مچھلی دیجئے
شاہ بولا رکھ لے سب ای ہونہار — کل کا لیجاؤں گا میں سالم شکار
"صید ما فردا تو خواہی بود و بس — لا جرم من صید خود ندہم بہ کس"
آ گیا واپس شہِ عالی خصال — دل میں آیا کل کے ساتھی کا خیال

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

محل میں اس کو بُلایا شاہ نے
مردِ خود آگاہ عالی جاہ نے

کو وک مسکیں ہُوا جب سرفراز
تخت پر بیٹھے وہ محمود و ایاز

ہر کوئی بولا گدائے ریزہ چین
کس طرح سے ہو گیا مسند نشین

غزنوی بولا یہ عزّت دار ہے
یہ میرا کل کا شریکِ کار ہے

ہے قبول شاہ یہ کب ہے یہ رد
تجھ سے کہلاتا ہے یہ رشک و حسد

طفل سے لوگوں نے پوچھا یہ سوال
کس طرح بدلا تیرا آشفتہ حال

بولا غم رخصت ہوا ہوں شاد کام
چشمِ صاحبدل نے بخشا ہے مقام

خاکی طفلِ طریقت پیشِ شاہ
شیخ دیں سے آرزومندِ نگاہ

بیکس و بیچارہ یہ مردِ حقیر
زیرِ ظل و سایۂ دامانِ پیر

کیمیا تاثیر چشمِ پیر ہے
سلسلہ زنجیر در زنجیر ہے

بھولے بھٹکے رہروں کا دستگیر
مخلصو تم تھام لو دامانِ پیر

ہے یہاں آوازِ کش شاہ و فقیر
حضرتِ محبوب العالم دستگیر

مخلصوں کے دل پہ جس کا راج ہے
اِک نگاہِ مرحمت معراج ہے

خاکیٔ مقبول افلاکی بنا
کیمیا وہ پیکرِ خاکی بنا

جاں بلب آمد ترا ای تشنہ لب
آبِ حیواں از درِ سُلطاں طلب

کب گیا کوئی یہاں سے بے مرام
حضرتِ مخدوم کا ہے فیضِ عام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حبِ استعداد یابد ہر کسے — خوشۂ یا خرمنے ہر مخلصے

خاک دہے کحلِ ارباب نظر — مہر عالم تاب جس سے دیدہ ور

اہلِ دل ہوتے ہیں در سے فیضیاب — بنکے جاتے ہیں یہاں سے آفتاب

دیکھ عصیاں سوز ہے اُن کی نظر — تو بھی آنا ہو نا اگر ہے بہرہ ور

ہے مجھے وردِ زبان شام و سحر — درگہِ مخدوم پر با چشمِ تر

یک نظر بر حالِ شیدا یک نظر

(۱۷ شوال سنہ ۱۳۹۶ھ)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

در سینہ سوز و ساز نہانم بجائے دل
در بارگاہِ دوست رسانم ندائے دل
یار است دلنشین و دل آرام و دلقرار
ہرگز مبند بر درِ اغیار پائے دل

ندائے دل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سوزِ سنطور ہوں نہ نغمۂ ساز

میں ہوں اپنے ضمیر کی آواز

شیدا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تیری رحمت کیلئے دامن کو پھیلاتا ہوں میں

جب کبھی ہنگامۂ ہستی سے گھبراتا ہوں میں
دور دنیائے تحیّر میں نکل جاتا ہوں میں

رات جب تیرے حریمِ ناز پر جاتا ہوں میں
تجھ کو پاکر اپنی دُنیا بھول کر آتا ہوں میں

جب تیرے ابرِ کرم کو خیمہ زن پاتا ہوں میں
تیری رحمت کے لئے دامن کو پھیلاتا ہوں میں

ہے فریبِ آب و گل کیا دشمنِ ہوش و خرد
دامنِ دل ہر جگہ کانٹوں سے اُلجھاتا ہوں میں

تیری ستّاری کے صدقے جو ہے میری پردہ دار
پوشش ہر رنگ میں عُریاں نظر آتا ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے تری بندہ نوازی بندہ پرور دستگیر
ورطۂ فہم و فراست میں جو بہہ جاتا ہوں میں

تابع فرماں ہے تیرا یہ نظامِ کائنات
چاند تاروں کو بھی مصروفِ سفر پاتا ہوں میں

تیری دنیائے عمل سے ہے زمانے کو قرار
ذرّے ذرے میں تو پیغامِ عمل پاتا ہوں میں

سرحدِ ادراک تک جاتی ہے عقلِ نارسا
اُس سے آگے سوزِ دل کو راہبر پاتا ہوں میں

یا الٰہی واسطہ تجھکو رسولِ پاک صلعم کا
رحمۃ للعالمین کا سیّدِ لولاک کا

اب قبائے آدمیّت ہوگیا ہے تار تار
رحم کر بندوں پہ اپنے ای میرے پروردگار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Trust. Digitized by eGangotri

اے تری ہستی بلند۔ جرم و خطا کی پردہ پوش
اے تری دعوتِ کرم امن و اماں کا اذنِ عام
اے تری شانِ لطف ہے بخشش خاص کی نوید
اے تری ذات پاک ہے رحمتِ عام کا پیام

(علی اختر حیدرآبادی)

نعتِ رسول

صلی اللہ علیہ وسلم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عرضِ حال

مضرابِ درد سے ہے نوا سنج سازِ دل
ہے مایۂ حیات ہمیں سوز و سازِ دل
چلتے ہیں آج کہنے کو آقا سے رازِ دل
محرابِ عشق میں ہے سجودِ نمازِ دل

کرتے ہیں آج خواجۂ یثرب سے عرضِ حال
مدّت سے دل ہے گردشِ گردوں سے پائمال

مدّاحِ سکندر و دارا و جم غلط
دہلیز بوسیٔ کیے واہل کرم غلط
اہلِ جہاں سے رکھتے ہیں امّید ہم غلط
ہے شکوۂ زمانہ و جور و ستم غلط

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے چشمِ لُطف ہم کو رسولِ کریمؐ سے
ہیں ضامنِ نجات زمانہ کے بیم سے

پیشِ نظر ہے عہدِ جہالت کا وہ عرب
ڈوبی ہوئی تھی شرک و ضلالت میں قوم سب
جنگ و جدل میں رہتے تھے مصروف بے سبب
رکھتے تھے پوجنے کے لئے بیشمار ربّ

تھا ابرہا کے زیرِ قلمرو خدا کا گھر
ہر سو سے لوٹ مار تھی برپا تھا شور و شر

تھے جور و ظلم و رشک و شرارت میں سارے مست
بُت گر تھے بُت تراش تھے سارے تھے بُت پرست
کوئی نہ حق طلب تھا کوئی تھا نہ حق پرست
غافل تھے بھول ڈالے تھے پیمانہ الست

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر سو بتوں کا دور تھا ادیاں تھے کفر زاد
ساری زمیں حجاز کی تھی مزرعِ فساد

تھا نفس پروری کا پرستار ہر نفس
کوئی تھا بندِ زر تو کوئی بندۂ ہوس

تھی اُن کی رہبری کی بھلا کس کو دسترس
خوف و خطر تھے رنج و مصائب تھے پیش و پس

اعمال تھے کریہہ تو کردار مسخ تھے
پیماں جو کر چکے تھے رسولوں سے فسخ تھے

آیا جو بحرِ لطف و کرم حق کا جوش پر
پیدا ہوا قریش میں وہ نازشِ بشر

پرتو فگن تھا مہرِ رسالت پہ بحر و بر
جب مطلع حجاز سے آنے لگا نظر

وہ آیا گمرہوں کو سنانے پیامِ حق
پھر آ گیا عرب کی زبانوں پہ نامِ حق

بتخانۂ عرب میں تزلزل ہوا بپا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لائے جو اپنی قوم میں پیغامِ کبریا
دینے لگے وہ دعوتِ اسلام برملا
تھے ہر طرف سے درپئے آزار اقربا

ہر سو تلے ہوئے تھے شرارت پہ اہلِ شر
تھا اُن کا آسرا صرف اک ذاتِ پاک پر
غرا گرا، منات کو اک زلزلہ ہُوا
آوازۂ اذاں کا عجب غلغلہ ہُوا
پیدا دلوں میں جوش ہُوا ولولہ ہُوا
بے حوصلہ حجاز بھی با حوصلہ ہُوا

اوجِ عرب پہ مُہرِ رسالت ہُوا بُلند
پھر بُتکدہ میں نام خدا کا ہُوا بُلند

تھی ختم اک عرب پہ فصاحت کی کائنات
وہ رجز وہ قصیدے وہ اُن کے تلازمات
دیوارِ کعبہ پہ تھے لگے سبعہ مُعلقات
یعنی وہ کر چکے تھے فصاحت میں سب کو مات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لایا جو ساتھ اُمّی گویا کلامِ حق
فاضل فصیح ہو گئے غرقاب شرم سب

برپا ہُوا تمام عرب میں اِک انقلاب
جب آ گئے حرا سے سوی قوم آنجناب
آوازِ حق سے ہو گئے بیدار محوِ خواب
پہلے ہوئے جناب ابوبکر بہرہ یاب

ایمان لائے قولِ رسالتمآب پر
بے دعویٰ و دلیل خدا کی کتاب پر

سارے قبیلہ دار تھے آمادۂ جفا
اللہ کے رسول کے اعیار آشنا
مردوں کا مشکلات میں ثابت قدم رہا
لیکن رہا ہے آپ کا در کام اژدہا

بوجہل و بولہب کی دل آزاریاں بھی دیکھ
صدّیق باصفا کی وفاداریاں بھی دیکھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

منکر تھے دینِ پاک کے اقرار کر گئے
راہِ رضا میں خم سرِ تسلیم کر گئے
آخر خدا کی راہ میں لڑ لڑ کے مر گئے
کتنے ہوئے شہید ہزاروں کے سر گئے

چرچا ہوا عرب میں رسولِ امین کا
باطل فرار غلبہ ہوا حق کے دین کا

غارت گری و بغض و عداوت کو بھول کر
انصاف شیوہ ہو گئے جتنے تھے اہلِ شر
قربان کر چکے وہ دل و جان و مال و زر
راہِ خدا میں حضرتِ باری کے نام پر

غازی لڑے مرے مگر اسلام کیلئے
جیتے تھے بیشمار اسی نام کے لئے

وہ فلسفہ، وہ عقل، وہ حکمت، وہ علم و فن
وہ دانش و کمال ادب جرأتِ سخن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یکتا ہے روزگارِ فصاحت میں مرد و زن
مانے ہوئے ہیں ان کے کمالات اہلِ فن
رحمت تھے لطفِ خالقِ اکبر تھے آنجناب
وہ جاہل زمانہ ہوئے جن سے بہرہ یاب

صحرانورد، اہلِ جفا، بادیہ پسند
خانہ بدوش، دُور دیسر قوم بُت پرست
قانونِ کبریا پہ ہوئے کل وہ پای بند
مسدود راہِ فتنہ، در ظلم و جور بند
شیرازۂ حیات تھا ملّت سے منتشر
یکجا کیا وہ خواجۂ بطحا نے آکے پھر

وحشی مزاج، سنگدل اور اہلِ کیں عرب
بے درد، اہلِ بغض وہ صحرانشین عرب
بے دیں تھے لطفِ حق سے ہوئے اہلِ دیں عرب
بے درد ہو کے ہو گئے دردآفریں عرب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دلدار ہو گئے جو دلِ آشنا وقت تھے
سردار ہو گئے جو سرِ دار وقت تھے

غیرت میں بے مثال عرب فرد فرد تھے
غیّور عورتیں تھیں جو انمرد مرد تھے
عفّت پہ جانثار وہ صحرا نورد تھے
دیکھے ہوئے زمانہ کا سب گرم و سرد تھے
سمجھے ہوئے تھے اسکو عرب وجہ ننگ و عار
حاصل ہے آج جس پہ زمانے کو افتخار

تھے دوسرے رفیق نبی حضرتِ عمرؓ
جن سے ملی نظامت حکومت کو شان و فر
ممتاز حرب و ضرب کیاست میں مقتدر
حق بین و حق شناس حق آگاہ و حق نگر

فتح و ظفر ہے قوّتِ بازو میں آپ کے
تلتا تھا عدل و داد ترازو میں آپ کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رشک و نفاق و شرک سے نفرت پذیر قوم
داد و دہش میں ایک صغیر و کبیر قوم
مہماں نوازیوں میں عجب بے نظیر قوم
قربان اُن پہ آپ سا ہو جن کا میر قوم

کرتے تھے آپ وعظ ہر اک بات کیلئے
اکثر سبق دئے تھے مساوات کے لئے

وہ کانِ بذل و جود، وہ عثمانؓ با حیا
وہ مصدرِ فیوض وہ سالار و پیشوا
وہ جامعِ قرآن وہ مقبولِ کبریا
وہ منبعِ علوم وہ سرچشمۂ غنا

اللہ کے رسولؐ سے کرتے تھے سخت پیار
دولت سے بے نیاز کیا فقر اختیار

ہے نورِ عین شاہِ مزمّل قماش علیکم
وہ مفخرِ وجود، وہ شیرِ خدا، علیکم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بنام کبریا شہِ مشکلکشا علیؓ
وہ شانِ لافتیٰ در خیبر کشا علیکرم

اعدائے دیں سے آج ہے پھر کارزار گرم
للہ آیئے گا اٹھانی ہے ورنہ شرم

ہے آج تیری اُمّتِ غمگیں کا حال اور
مرغوبِ انقلابِ زمانے کی چال اور
اعدائے دیں نے ہمکو کیا پائمال اور
اعمال اپنے باعثِ رنج و ملال اور

جور و جفا ہے شور ہے کہرام ہر طرف
ناپید صُبح، زیرِ نظر شام ہر طرف

بارِ گُنہ سے ہم ہیں گرانبار یا نبیؐ
ہیں روسیاہ اور سیہ کار یا نبیؐ
اک دوسرے کے درپے آزار یا نبیؐ
تیرے بغیر کون ہے غمخوار یا نبیؐ

CC-0. Kasimm Trust Collection Chandigarh. Digitized by eGangotri

ثانا خراب اُمّتِ خود را عنایتے
گم کردہ راہِ دینِ متیں راہ لایتے

ہم منفعل ہیں اور نگوں سار یا رسولؐ
آئے ہیں لیکے دیدۂ خونبار یا رسولؐ
ہم میں نہیں ہے جرأت گفتار یا رسولؐ
ہر سرزنش کے ہم ہیں سزاوار یا رسولؐ

کوئی نہیں ہے یار و مددگار یا رسولؐ
رحمت کے، عفو کے، ہیں طلبگار یا رسولؐ

سرخیلِ مرسلین شہنشاہِ بحر و بر
انگشتِ تا بناک شگافندۂ قمر
کحلِ نظر ہے اہلِ بصیرت کو خاکِ در
برحالِ خستہ حال نظر — از کرم نظر

تیرے حریمِ ناز تک آؤں میں سر کے بل
میری زباں پہ مدح میں تیری ہو یہ غزل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نعتیہ کلام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مدینہ کی رنگیں بہار اللہ اللہ
جلالت نشاں پُر وقار اللہ اللہ

جسے شاہِ لولاک نے گھر بنایا
یہ ماضی کا آئینہ دار اللہ اللہ

ہے منزل یہ منزل گلستاں بداماں
یہ رشکِ ارم ریگزار اللہ اللہ

رسولِ خدا کی یہ محبوب نگری
نبیؐ کی یہ جائے قرار اللہ اللہ

یتیموں کو جس نے نوازا کرم سے
غریبوں کا وہ غمگسار اللہ اللہ

تہ آستیں جسکے دریائے رحمت
شفاعت نشاں فیضِ بار اللہ اللہ

سرِ لامکاں جسکی پہنچی سواری
وہ کونین کا اقتدار اللہ اللہ

ابوبکرؓ و فاروقؓ و عثمانؓ و حیدرؓ
نبیؐ کے ہیں یہ دوستدار اللہ اللہ

مکرّم معظّم ہیں یارانِ سرورؐ
رسولِ خداؐ پر نثار اللہ اللہ

مدینہ کے باسی ہیں خلقِ مجسّم
سعادت نشاں باوقار اللہ اللہ

یہ دربارِ خیر الانام اللہ اللہ
یہ عشّاق کا اژدہام اللہ اللہ

مدینہ کی گلیاں محمدؐ کی نگری
زباں پر درود و سلام اللہ اللہ

ہیں ضو ریز ہر سمت انوارِ رحمت
یہ منظر یہ عالیمقام اللہ اللہ

محمدؐ محمدؐ زباں پر ہے ہر دم
یہ کتنا ہی پیارا ہے نام اللہ اللہ

CC-0. Kashmir Research Institute of Islamic Studies, Srinagar. Digitized by eGangotri

کشمیر کو ہے موئے مقدس کا سہارا

اے پیکِ صبا اُن سے کہو جا کے خُدارا
اُمّی لقبا، سرورِ قدا، مُصحف عذارا
گلزارِ خدا، سروِ قدا، جانِ بہارا
اُمّت کو تری، نام ترا جان سے پیارا
اے جانِ جہاں ہیں ترے اعجاز کے صدقے
تھا چاند کو شق ہونے کا بس ایک اشارا
بے یار و مددگار ہیں بس نام پہ تیرے
ہے اپنے سفینے کو سمندر میں اُتارا
گرداب میں کشتی ہے بہت تیز ہے دھارا
امواجِ حوادث ہیں نہ ساحل نہ کنارا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر سُو ہے گھٹا ٹوپ اندھیرا ہی اندھیرا
ہر سمت سے یورش ہے ہیں ابلیس صف آرا
ائی خواجۂ کونین ترے دستِ کرم نے
سو بار یہ ڈوبی اسے سو بار اُبھارا

آلام کا طوفان ہو یا خوف کے بادل
ہو چار طرف کتنا ہی پُر ہول نظارا
ہم پر کبھی آنچ آ نہیں سکتی نہیں واللہ
یہ ہو نہیں سکتا ہے مشیّت کو گوارا
ہے مجھکو تری گیسوئے واللّیل کی سوگند
کشمیر کو ہے موی مقدّس کا سہارا

مُجھکو بھی تری مدح کا بخشا گیا اعزاز
شیدا کی مُقدّد کا بھی چمکا ہے سِتارا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے حاصلِ حیات رسولِ خدا کی ذات

تسکینِ کائنات، رسولِ خدا کی ذات
ہے حاصلِ حیات، رسولِ خدا کی ذات

آیاتِ بیّنات رسولِ خدا کی ذات
تکمیلِ ممکنات رسولِ خدا کی ذات

وہ کانِ بذل و جود و نیسانِ مرحمت
وہ جانِ التفات رسولِ خدا کی ذات

اللہ بھی ہے ایک رسولِ خدا بھی ایک
کیا بات میں ہے بات رسولِ خدا کی ذات

اسرا کی رات میں وہ نظر باز جزو کل
محوِ مشاہدات رسولِ خدا کی ذات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِک پرتوِ صفات سے بیہوش ہے کلیم
محوِ تجلّیاتِ رسولِ خدا کی ذات

آشوبِ روزگار سے شیدا نہ ہو ملول
ہے ضامنِ نجاتِ رسولِ خدا کی ذات

روحُ الامین ہے حلقۂ بیرونِ در جہاں
ہیں ماورائے نقشِ نبیؐ کے قدم وہاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرا طالب ہے خُدا تو ہے خدا کا مطلوب

تیرا عاشق ہے خدا تو ہے خدا کا محبوب
تیرا طالب ہے خدا تو ہے خدا کا مطلوب

پردہ میں سامنے بے پردہ خدا کو دیکھا
چشمِ انسان سے جو ہے روزِ ازل سے محجوب

اپنے دامن میں اُسے رحمتِ یزداں لیگی
جو بھی ہو اُمّتِ مرحوم سے تیری منسوب

ختمِ مُرسل تیرا ادنیٰ سا غلاموں کا غلام
کسی فرعون کی صولت سے نہ ہوگا مرعوب

ذاتِ اقدس تری نیسانِ عطا بحرِ کرم
تری اُمّت کو یہ سرمایۂ تسکینِ قلوب

فقر کو تو نے دیا درس بہاں پانی کا
زندہ رہنے کے سکھائے ہیں عمل کو اسلوب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جس سے خوشنود ہے تو وہ ہے خدا کا مقبول
جس سے ناراض ہے تو وہ ہے خدا کا مغضوب

میں قدم چومنے پہنچوں جو دیارِ قدس تک
مژۂ تر سے بناؤں ترے در کا جاروب

خطِ سبز اور لبِ لعل کا شہرہ سُن کر
گر گیا حُسن کے بازار میں پورِ یعقوب علیہ السلام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اے نسیم صبحگہ جا سوئے بطحا باندم

اے نسیمِ صُبحگہ جا سوئے بطحا باندم
با ادب با ہوش دل با چشمِ گریاں صبحدم

شاخِ گل کی سرسراہٹ ہر طرف ہو نغمہ ریز
ہر قدم پر پھول جُھک جُھک کر ترے چومیں قدم

اُس درِ اقدس پہ رکھکر سر پس از عرضِ سلام
عرض کرنا میری جانب سے، نبیِّ محترم

عُذر خواہی سے تری بخشش پہ مائل ہو گیا
حق تعالیٰ عاصیوں کے حق میں ہے شانِ کرم

اک نگاہِ لُطف سے بدلا نے زمانے کا نظام
چرخِ کج رفتار کے نکلے جو سارے پیچ و خم

مشفقِ انسانیت، کانِ عطا، ختمِ رُسل
خواجۂ کونین محمدؐ مصطفیٰ شاہِ اُمم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کفر کی تاریکیوں میں مشعلِ نور ہدیٰ
کس نے روشن کی ہے کفار کے ظلم و ستم

ہیں ترے دہلیز کے جاروب کش کسریٰ و کے
اور ترے دربار کے دربان ہیں خاقان و جم

لیلۃ المعراج میں تیرا عروج بے مثال
ساتھ جب روح الامیں لائے براقِ تازہ دم

ہادیٔ برحق شفیع عاصیاں سردارِ کل
محسنِ اعظم یتیموں کا سہارا ذو الکرم

زیبِ سر تاجِ لعمرک حسن میں ہے لاشریک
سرورِ دیں، مخزنِ خلقِ عظیم و خوش شیم

اے نبیؐ ہاشمیؐ بحرِ سخا ابرِ کرم
جاکے میں کس سے کہونگا داستانِ درد و غم

مجھ کو امیدِ شفاعت ہے ترے دربار سے
مہرِ مادر کی طرح کب ہیں خطا پوشی میں کم

یا شفیع المذنبیںؐ برحالِ زارم یک نظر
منفعل ہوں ہے ندامت میں سرِ تسلیم خم

اے شہنشاہِ دو عالم دافعِ رنج و الم

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رحمۃ للعالمین ماہِ عرب مہرِ عجم
میرے اعمالِ سیہ اور تیرا شیوہ عفو و کرم
میرا دامانِ تہی سرکار کا دستِ کرم
تیری بعثت یا نبیؐ ہے رحمت و تکمیلِ دین
ہے خدا کا آدمیت پر یہ احسانِ اتم
اِک نگاہ مرحمت سے مِل گئی کامل شفا
میرے دردِ لا دوا کو ای طبیبِ مشفقم
قلب کی تاریکیوں میں عشق سے تیرے فروغ
عارضِ والفجر کی روئے منوّر کی قسم
قُرب تیرا ہر زماں میں ضامنِ تسکینِ دل
تجھ سے دوری قوم و ملّت کیلئے مانندِ سم
یہ تری ذرّہ نوازی کا سراسر فیض ہے
ورنہ کیا جرأت کہ مجھ سے مدح تیری ہو رقم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عاشقِ رسولؐ

شاعرِ مشرق مفکّر، باخبر دانائے راز
لیکے آیا تھا ازل سے جو دلِ پُرسوز و ساز

آشکارا کر دئے انساں پہ اسرارِ خودی
خود شناسی خود نگہداری ہیں آثارِ خودی

ہے خودی سے زندگی اک بحرِ ناپیدا کنار
جس کے سینے میں تلاطم اور طوفان بیشمار

اے حکیمِ اُمّت اے دانشورِ صاحب نظر
پھر چمن میں آئیگا کیا تجھ سا کوئی دیدہ ور

نغمہ پرور سازِ ہستی ہے ترے مضراب سے
تو نے سوتوں کو جگایا ہے طلسمِ خواب سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اے امیرِ ملک درویشی فقیرِ بے گلیم
تیرے اعجازِ سخن سے ہے دلِ خارا دو نیم

تو نے صف آرا کیا جبّار سے مجبور کو
تو نے بخشا حوصلہ محکوم کو مزدور کو

تو نے قوموں کو دیا احساسِ اسلوبِ حیات
تو نے سمجھایا ملل کو خوب و ناخوبِ حیات

شاعرِ مشرق سے کہہ بادِ صبا میرا سلام
حق تعالیٰ سے کیا بندوں کو جس نے ہمکلام

جس کو یہ رتبہ ملا عشقِ رسولِ پاکؐ سے
رحمۃ للعالمیں شاہنشہِ لولاک سے

وہ رسولِ ہاشمیؐ وہ ابرِ نیسانِ حیات
وہ غریبوں کا سہارا اور جانِ التفات

جس کی چشمِ لطف نے قطروں کو دریا کر دیا
بے نوا کو بانوا بندوں کو مولا کر دیا

دشمنوں کو عفو کا پیغام رحمت نے دیا
قدرِ بازی نے مریضوں کو مسیحا کر دیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جس کے قدموں پر گرا ہے قیصر و کسریٰ کا تاج
ہے رہینِ مرحمت انسانِ کامل کا سماج

اُمّی گویا، حبیبِ کبریا، ختمِ رُسل
شافعِ محشر محمدؐ مصطفیٰؐ سردارِ کُل

اُسکے مدّاحوں میں جب لکھا گیا شیدا کا نام
اُسکی چشمِ فیض سے رخشندہ میرے صُبح و شام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خانہ زادِ خدا سلام علیکؑ

خانہ زادِ خدا سلام علیکؑ — وارثِ انبیاء سلام علیکؑ
مظہرِ لافتیٰ سلام علیکؑ — دستِ خیبر کشا سلام علیکؑ
شاہِ مُلکِ ولا سلام علیکؑ — ماہِ برجِ صفا سلام علیکؑ
مامنِ خلقِ قبلۂ حسنینؑ — کعبۂ اتقیا سلام علیکؑ
درگہِ علم و مخزنِ اسرار — مرجعِ اصفیا سلام علیکؑ
غازیٔ دینِ حیدرِ کرّار — ضیغمِ کبریا سلام علیکؑ
تیرا مدّاح خالقِ اکبر — اور رسولؐ خدا سلام علیکؑ
تیرا منبر ہے دوشِ پیغمبر — مرحبا مرحبا سلام علیکؑ
میرے آقا کے محترم آقا — میرے مشکل کشا سلام علیکؑ
قبلۂ اہلِ حال و اہلِ کمال — رہبر و رہنما سلام علیکؑ

تیری اولاد پر صلوٰۃ و سلام
روزِ صبح و مسا سلام علیکؑ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے یزیدی توتوں کو موت پیغامِ حُسینؑ
قوتِ اسلام ہے ہر عہد میں نامِ حُسینؑ

سلام آلِ نبی پر ہزار بار سلام
بلند جنکی شہادت سے پرچمِ اسلام

وہ سرفروش وہ عاشق وہ حُریت کا امام
سلام اُس پہ سلام اُس پہ صد ہزار سلام

یہ آویزشِ حق و باطل یہ یومِ کربٍ و بلا
بھلا سکیگا نہ ہم کو یہ گردشِ ایّام

نہیں ہے ایک بھی محسن کشی کی ایسی مثال
خدا پناہ کہ اُمّت ہو مورِدِ الزام

نذرِ عقیدت

آسماں کو آستاں بوسی پہ تیری ناز ہے
ذرّہ ذرّہ اِس چمن کا مائلِ پرواز ہے

صُبح تیرے آستاں پر آکے تھراتا ہے مہر
شام تیرے سنگِ در کو چوم کر جاتا ہے مہر

دید تیرے آستاں کی اِک نویدِ عید ہے
اِس زمیں کا ذرّہ ذرّہ رشکِ خورشید ہے

کوہِ ماراں جس کو حاصل نعمتِ دیدار ہے
کوہِ سینا کی طرح یہ بھی تجلّی زار ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شانِ محبوبی امانت دارِ بازِ حیدری کم
ہے تری ہر بات میں پنہاں گدازِ حیدری

آستانہ ہے یہ فرزندِ رسولؐ پاک کا
عشق رگ رگ میں ہے جسکی سیّدِ لولاک کا

سیرتِ اقدس تری سرتا بہ پا اسلام ہے
دلنشیں نغمہ ترا توحید کا پیغام ہے

تیری خاکِ در سے اِک خاکی بھی افلاکی ہُوا
بارک اللہ کیمیا وہ پیکرِ خاکی ہُوا

سنگ ریزوں کو ترے الطاف نے زر کر دیا
بیدلوں کو تیری ہمّت نے دلاور کر دیا

کیا بتاؤں کیا مزا اُلفت کی مایوسی میں ہے
آبِ حیواں کی طراوت آستانِ بوسی میں ہے

ہے ترے دربار سے درماں طلب بیمار دل
ہمسرِ سیماب ہے میرا مصیبت نار دل

ایسی دنیا میں نہیں کوئی مہیّا جائے عشق
ہے یہاں مرقد نشیں شیدا ترا مولائے عشق

ملّتِ بیضا ہے قائم تجھ سے اے سلطانِ دیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے تری زنجیر دیر سے لئے جبل المتین
حشر برپا دل میں ہے تیرا مگر خاموش ہے
آج پہلو میں عقیدت مندیوں کا جوش ہے
دامنِ امید پھیلائے ہوئے آیا ہوں میں
داستانِ درد اپنی پیشکش لایا ہوں میں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

فارسی منظومات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۷۸۶

زمشتِ غبارے فلک شرمسارے

لبِ جویبارے بہ زیبا نگارے — کنارے لبِ جو بہ او ہمکنارے
شبِ ماہتابے وایں طرفہ آبے — بیاسا[۳] قیادہ شرابے خمارے
بہر مرغزارے بود مرغ نارے — ہزارے، تذروے و دراج سارے
رواں آبشارے بہ صد اضطرارے — نہ او را قرارے نہ ما را قرارے
بہ صحنِ چمن لالۂ شعلہ کارے — چو شمعِ فروزاں بہ شبہائے تارے
بزیرِ چنارے بتِ گلعذارے — لبِ آبِ جو نغمۂ نائے تارے
بہر کشتِ دہقاں بہشتِ بہارے — زمشتِ غبارے فلک شرمسارے
گلستاں گلستاں خیاباں خیاباں — نمایاں نمایاں بہارے بہارے
سرِ چشمہ سارے بود چشمِ یارے — خماں خماں خمارے خمارے
چنارے زمرد قبا سایۂ دارے — تپاں ہمچو نارست برگِ انارے
سمن باسمن نسترن جلوہ فرما — بہ باغِ نشاطے و ہم ثالہ مارے
رواں جویبارے بصد اضطرارے — دواں سوئے یارے یم اندر کنارے
مہ چاردہ روزہ بر اوجِ بامے — مرا مسکنِ دامنِ کوہسارے

(محترم خواجہ محمد امین داراب مرحوم کی نظم میری نظم کے جواب میں دوسرے صفحہ پر درج ہے)

CC-0. Nashriya Treasures Collection, Sri Pratap College, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہ بسم اللہ ای خامہ بکشا زبانے — زبانے ز جادو بیانی بیانے
صبا را سپردہ جواب سلامے — روانہ بکن سوئے ناہربانے

(مرحوم حضرت خواجہ داراب)

صبا رو سوی ہارون کن گذارے — ز یارے پیامے ببر سوی یارے
کہ اے یار بے مہر و نامہربانے — تغافل مزاجے تساہل شعارے
بایں آشنا روئی نا آشنائے — تعلی پسندے فراموش کارے
گرفتم کہ از قص مسحور ہوشت — کند گاہ یارے دگہ جو یارے
گرفتم کہ از نشہ مسرور ساز د — دماغت گہے ابر گہ آبشارے
گرفتم کہ بخشد نشاط و سرورت — نسیمے کہ می آید از شالہ مارے
گرفتم کہ می بخشد انگیز طبعت — چو تسنیم جوئے چو طوبیٰ چنارے
چہ سود از بہار است ہمچوں منے را — کہ دارد نہ گلزارے نے گلعذارے
نہ در سینہ خوابے نہ در سینہ تابے — نہ در برنگارے نہ در سر خمارے
نہ دمسازے جز اضطرار است اورا — نہ ہمراز غیر از دل بے قرارے
گذشت انتظارے نہ از بہر او کس — نہ او میکند بہر کس انتظارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ شورش بملکِ دلش از خرامے
نہ از فتنہ سامانے چشم بلائے

نہ بیخواب از نازِ نازک میانے
نہ بیتاب از گیسوئے تابدارے

ترا از روانی جوئے مسرّت
مرا خود ز طبع رواں جوئیارے

مرا در تخیّل فضائے است خرّم
ترا در نظر دامنِ کوہسارے

ترا دامنِ کوہ و بستاں سرائے
بہارے بہشتی، بہشتی بہارے

مرا خامہ و طبع دستانسرائے
فلک گردش و نسر طائر شکارے

مرا خوش دلِ ناخوش از داغِ حسرت
ترا باد و باغے ز دیبا نگارے

مرا داغ داغے است در سینہ خاطر
منم باغ باغ از دلِ داغدارے

درائے فلک پست پروازِ فکرم
ندارد ملک ہم در آں جا گذارے

دمائیست روشن درین تیرہ روزی
نہ در کار دستے نہ در دست کارے

ز دارابؔ تا چند پرسی کہ چونی
فتاد است در گوشۂ دلفگارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اگر در چشمِ دوناں مَن حقیرم
مگر در مُلکِ استغنا امیرم
دہم کے دست اندر دستِ اغیار
چو دستِ دوست باشد دستگیرم

سرودے نیمہ شب فردوش گوشم
زمضرابِ عقیدت در خروشم
متاعِ درد و امروزاست نایاب
بیا اینجا کہ من ارزاں فروشم

چنین تا چند خسپی کج اندیشم
بیابانی کہ نعرہ تا نہ رسیدم
شبِ نمرود نہ بینی را بنغمہ فاش
فرو دیا ہاتھ مستانہ خیزم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

هوس پیکِ عشوه گر چون فتحه پیمبر
گرفتار نفس بلا باش غنال گیر

دوماند چار سو دزدِ گیر دنیا
گزند آخر خیر گیرد امیر تند دیه

بدر د تو اهل ناز اندر نیاز
بیا دب با هوش دل با سوز و ساز

بشش ما را بیعتِ سوز و گداز
چون نیابین نه گنج و دین باز

بهن فیهو دیکس مرد خود آگاه
تلاشِ خود کن اندر خود خودی خواه

بپیدا ل هست این ندیکس تیراه
خلا آگاه هر مرد خود آگاه ۵

چراغ دودمان خود افروخته بین
از بیش آتش سرا پا سوخته بین

بهر گامے نگه بر منزلے بود
نظر از نارسا سوالله دوخته بین

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"شاہِ جیلاں آں شہِ مالک رقاب
آفتاب است آفتاب است آفتاب"

بر درت شیدای مسکیں صبح و شام — منقبت خواں ای شہ عالیمقام
نادر و مضطر خوار و ابتر بے قرار — در حضورت ایستادہ شکبار
دستِ من گیر از کرم اے دستگیر — پشتبانا ہستی از حالم خبیر
ہر چہ دارم دادی از خوانِ کرم — اے شہِ دنیا و دیں ای محتشم
مرشدِ من حضرتِ سلطانِ دین — پیرِ کامل میرِ خیلِ عاشقین
شیخ ملّت مصدرِ رشد و ہُدا — شیخ حمزہ قدس سرہٗ عارفان را مقتدا
بود او با نفسِ خود اندر جہاد — تن پرستی را شکستِ فاش داد
سالہا نہادہ پہلو بر زمین — در غمِ دیں فکرِ دیں تبلیغ دیں
ہر نفس انوارِ قرآن و نظر — ظلمتِ دل از نگہ گردد سحر
بہر آں مسندنشیں عاشقین — کن عطا سوز دل و چشمِ یقین

قُرۃ العینِ علی کرم اے مفتخر
بخش مارا وُسعتِ قلب و نظر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شاہِ ہمدان قدس سرّہٗ

سیّدِ ہمداں امیرِ اہلِ حال — قبلۂ دل کعبۂ اہلِ کمال

سیّدِ والانسب عالی جناب — خانقاہش بامن ہر شیخ و شاب

ناشرِ پیغامِ ختمِ المرسلین — محرمِ اسرارِ حق نورِ مبین

ریشۂ ذیشان جنابِ نورالدین — قطبِ حق از خرمن او خوشہ چین

للہ مجذوب ہم شد فیضیاب — از نگاہِ سید کیواں جناب

شیخ دین یعقوب صرفی چاکرش — اکمل الدّین از غلامانِ درش

ناتوانان را توانائی دہد — چشمِ دل را ذوقِ بینائی دہد

حیدرِ کرّار را ثانی است او — حامیٔ دین شاہِ ہمدانی است او

یاد دار ایں پندِ آں روشن ضمیر

آں امیر ابن امیر ابن امیر

CC-0. Kishtwar Research Library and Archives, Jammu. Digitized by eGangotri

"بندۂ کز خویشتن دارد خبر — آفریند منفعت را از ضرر
بزم با دیوانگان آدم را وبال — رزم با دیوانگان آدم را جمال
تیز تر شو تا فتد ضرب تو سخت — ورنہ باشی در دو عالم تیرہ بخت"

(اقبال)

سید والا تبار مرشدا
از تو روشن مشعل رشد و ہدا

ہر غلام دیگہ و ہر حق طلب — حلقہ زن بر آستانش روز و شب
ای شہِ دنیا و دیں از یک نظر — بخش ما را وسعت قلب و نظر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سُلطانُ الہند

پرچمِ توحید از تو سر بلند از قدومت شد دوبالا شانِ ہند

پیرِ سنجر خواجۂ ہر دو سمند

جانِ جانِ عاشقاں سُلطانِ ہند

بر درِ تو اہلِ ناز انداز نیاز با ادب با ہوش دل با سوز و ساز

دور در کشمیر شیدا صُبح و شام

منقبت خواں ای شہِ والا مقام

با ادب با سوز دل با چشمِ تر در حضورت منتظر سویم نگر

از برائے بخت یاور گنج شکر

دستگیرا کُن بحالم یک نظر

بہر سلطانُ المشائخ مُتکا پیر کلیر پیر خیل اصفیا

دست من گیر از کرم ای دلنواز

چارہ بیچارہ اے چارہ ساز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اَفسرِ شاہی بہائے خاکِ راہِ نقشبند قدّس سرہٗ

افسرِ شاہی بہائے خاکِ راہِ نقشبندؒ
ہر چہ می خواہی طلب از بارگاہِ نقشبند

خواجۂ غیّور بخشد بینوایاں را نوا
دین و دنیا بخششے از نگاہِ نقشبند

گر گدا آید شود سلطانِ عالم از نظر
در پناہِ سایۂ عالم پناہِ نقشبند

عارفان و عاشقاں را نقشبند ذکر و فکر
باعثِ تکمیلِ ایماں حُبِّ شاہِ نقشبند

چشم دارم مرزا شیدا از چشمِ لطفِ او
تو تیائے دیدہ سازم خاکِ راہِ نقشبندؒ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شیخ العالمؒ

شیخ العالم شیخ نورالدینؒ ولی — "ہر خفی از نور جانِ او جلی"

پیر کامل میرِ ارشاد و ہُدا — شیخِ ملّت ریشیاں را مقتدا

ریشیاں را تاج شمس العارفین — مظہرِ انوارِ ہمداں نورِ دین

در ولایت صاحبِ طبل و علم — معدنِ جود و سخا لطف و کرم

فیض یاب از خوانِ احمدایں گروہ — فیض بادایں ریشیانِ پُرشکوہ

دور از خود با خدا نزدیک تر — از ہمہ اسرارِ یزداں باخبر

ایں گروہِ ریشیانِ سینہ ریش — بے نیاز از امتیازِ غیر و خویش

از برائے ذینِ دینؒ و نصرالدینؒ — لطف الدیں یا باشکور و یا مُعینؒ

دل نوازا دیں پناہا سرورا

نورِ پنہاں سوزِ عرفاں دہ مرا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سُلطانُ العارفین

قدس اللہ سرہٗ

مرشدِ من حضرتِ سُلطانِ دین — پیرِ کامل میرِ خیلِ عاشقین
شیخ حمزہ آں شہِ دنیا و دین — معنوی فرزندِ ختمُ المرسلینؐ
یافت او ہمنامیِ فازیِ دین — آں شہید و غم ختم المرسلینؐ
بود او با نفسِ خود اندر جہاد — تن پرستی را شکستِ فاش داد
سالہا نہادہ پہلو بر زمین — در غمِ دیں فکرِ دیں تبلیغِ دین

ایں مشائخ را برائے فتح باب
تا رسولؐ اللہ وسیلہ بو تراب کرم

خاکِ رہ شو تا شوی افلاکئے — سوز گیر از سوزِ مُلّا خاکئے
بحرِ علم و فضلِ آں آگاہ مرد — خویش را با پیرِ مُرشد گر سپرد
خرقۂ پشمیں کُلاہِ پوستیں — بر تنش آراستہ از فرطِ یقین
در غمِ دیں او سراپا سوز و درد — فکرِ دنیا سوزِ ما را کرد سرد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

باخت عُمرِ خویش آں مردِ فقیر در حضورِ مُرشدِ روشن ضمیر

بے نظیر اندر شریعت دانئے

شیخِ ملّت بو حنیفہ ثانئے

اے کہ می نازی بہ زہد و علمِ دین پے نہ بردی از مقاماتِ یقین

علمِ دیں آموختن آساں بُود علمِ دل بخشائیش یزداں بود

ما ہنوز اندر طلسمِ ما و طین بیخبر از سوزِ دل چشمِ یقین

علمِ دل آموز از صاحب دلے دردمندے سینہ چاکے کاملے

دیدۂ دل را دہد نورِ بصر فاش بینی ایں جہان خیر و شر

علمِ جاں دل را پئے جاناں دہد دردمندِ عشق را درماں دہد

تن فراموشی فروغِ جاں بود تا نصیبم پرتوِ جاناں بُود

بشنو از من ایں سخن در کلِ حال

فکرِ تن جاندار را باشد وبال

ناقۂ من بے نیازِ منزل است جانِ جاناں را مقام اندر دل است

جستجو را شوقِ پیرِ کامل است ایں مقامے از مقاماتِ دل است

خلقتِ آدم کہ معراجِ گل است گُل نہ روید تا نداگر پے حاصل است

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے مُربّی خلوت ہم باشد وبال　　با مُربّی خلوت اندر محفل است

گم شدی در ورطۂ وہم و گمان　　کے شناسی رمزے از اسرارِ جان

صیقلِ دِل صُحبتِ مرداں بود

ہمّتِ مرداں بلا گرداں بود

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

Acc No
Class No
Book No
Price
Date
LIBRARY

طور منظر کوہِ ماراں مشہد است

مژدہ ای دل عرسِ سلطاں مشہد است — عام فیضِ خاص و عمن مشہد است

ہر طرف نورِ تجلی جلوہ بار — طور منظر کوہِ ماراں مشہد است

پیرِ ما مخدومِ ما محبوبِ ما — بر سرِ اکرام و احساں مشہد است

گردِ شمع روضہ اش پروانہ وار — از دحامِ اہلِ ایقاں مشہد است

بر درِ جادہ نوردانِ درت — شمع بر کفِ ماہ تاباں مشہد است

شیئاً للہ گو گدائے مستمند — بر درت بکشادہ داماں مشہد است

عقدہ ما جملگی کشائش ایں درست — درد ما امید درماں مشہد است

المدد ای شیخ حمزہ قدس سرہ — المدد شستن از دل داغ حرماں مشہد است

لیلۃ القدرِ من شیدا ست این — جلوہ گر محبوبِ سبحانی شہ مشہد است

بر درت شیدا غلام و فدار
از عقیدت منقبت خواں مشہد است

۱۹۴۸ء

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گلشن پبلیشرز پیش کرتے ہیں

ہماری معیاری کتابیں آپ کا تعاون ہماری کامیابی

تفسیر اقبال بہار الہ آبادی قیمت =/۵، روپے	**اقبال اور فنون لطیفہ** ڈاکٹر شکیل الرحمٰن قیمت =/۱۵ روپے	**ایک جزیرہ پر چھاپہ مونکا** ڈاکٹر شکیل الرحمٰن قیمت =/۷ روپے	**مختصر تاریخ کشمیر** محمد امین پنڈت قیمت =/۲۵ روپے	**لداخ کی کہانی** محمد امین پنڈت قیمت =/۲۰ روپے
تلاش میر محی الدین مجبور قیمت =/۷ روپے	**جموں کشمیر کے گوجر** ڈاکٹر اے این بھاروچ اور ڈاکٹر آر۔ آر کھجوریہ قیمت =/۳۰ روپے	**کشمیر اور ڈوگرہ راج** ملک فضل حسین قیمت =/۴۵ روپے	**اردو کی ادبی تاریخ** پروفیسر عبدالقادر سروری قیمت =/۲۵ روپے	**درد کا دریا (ناول)** عمر مجید قیمت =/۸ روپے
محمد علی جناح کانجی دوارکا داس قیمت =/۱۲ روپے	**چراغ کا اندھیرا** شبنم قیوم قیمت =/۸ روپے	**ایک زخم اور سہی** شبنم قیوم قیمت =/۱۰ روپے	**درد جگر (ناول)** محمد شفیع محبوب قیمت =/۴ روپے	**مائے منز رٹھائے** (کشمیری ڈرامہ) مکھن لال کول قیمت =/۱۲ روپے
کشمیر کل اور آج مس محمودہ شاہ قیمت =/۵ روپے	**جموں کشمیر میں اردو صحافت** صوفی محی الدین قیمت =/۱۰ روپے	**کشمیر ۱۲۱ سے ۱۹۴۷ تک** صوفی محی الدین قیمت =/۱۲ روپے	**کشمیر میں سماجی اور ثقافتی تبدیلیاں** صوفی محی الدین قیمت =/۴۰ روپے	**جیل کے ۱۰۰ سو دن** عبدالرشید ابن عبدالکبیر قیمت =/۴۵۰ روپے
حیات جاوید خواجہ الطاف حسین قیمت =/۲۵ روپے	**دلی جو ایک شہر تھا** راجندر لال ہانڈا قیمت =/۸ روپے	**ابتدائی مدارس میں پڑھانے کے طریقے** الحاج عبدالاحد شاہ قیمت =/۵ روپے	**رسوئے ڈاکٹر ذاکر حسین تک** الحاج عبدالاحد شاہ قیمت =/۹ روپے	**تعلیمی نفسیات** الحاج عبدالاحد شاہ قیمت =/۱۰ روپے

اولین فرصت میں خرید فرمائیں

ملنے کا پتہ

شیخ محمد عثمان اینڈ سنز تاجران کتب ایکسچینج روڈ گاؤکدل چوک سرینگر (کشمیر) فون ۲۰۸۱

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri